جنت کا ویزہ

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ نہیں ہیں ہر مسلمان مرد اور عورت یا کسی بھی ادارے کو یہ کتاب پرنٹ کرانے کی میری طرف سے اجازت ہے۔

منتخب احادیث

تالیف

صدیق الرحمٰن

تدوین

محمد ارجمند یٰسین

آپ اس ای میل پر مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں

siddiqrehman@outlook.com

Read On Line

WWW.JANNATKAVISA.CO.UK

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی. اَمَّا بَعْد:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جنت کا ویزہ

جو بندہ روزانہ پچاس بار سورت اخلاص پڑھے گا اس کو قیامت کے دن اس کی قبر سے اٹھنے کے وقت ندا دی جائے گی:

''اے اللہ کی تعریف کرنے والے اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا۔''

(طبرانی اوسط وصغیر عن جابر بن عبداللہ)

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

''ہر جنتی کو اللہ پاک کی طرف سے ایک لکھا ہوا پروانہ ملے گا جس میں لکھا ہوگا:''

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذَا کِتَابٌ مِّنَ اللّٰہِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَدْخِلُوْہُ جَنَّتَہٗ

''یعنی اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع، یہ پروانہ ہے اللہ کی طرف سے فلاں شخص کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے۔ (اے فرشتو!) اسے بلند وبالا جھکی ہوئی اور لدے پھدے ہوئے خوشبوؤں والی خوش گوار جنت میں جانے دو۔''

(مسند احمد، الطبرانی، مجمع الزوائد)

انتساب

میں اس کتاب ''جنت کا ویزہ'' کو اپنے مرشد حکیم طارق محمود چغتائی دامت برکاتہم کے نام منسوب کرتا ہوں جن کا میں مرید ہوں۔

ہم سب اس دنیا میں اس لیے آئے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی سنتوں کے مطابق زندگی گزاریں اور اللہ تعالیٰ کو راضی کر کے اپنے اصلی گھر جنت میں جائیں اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عیش وعشرت کی زندگی بسر کریں۔ میرے بھائی یہ زندگی بہت ہی قیمتی ہے یہ آخری موقع ہے نیکیاں کمانے کا اور اپنی آخرت سنوارنے کا اس کے بعد اور موقع نہیں ملے گا اس کتاب میں جتنی احادیث جمع کی گئی ہیں ان کی مفتی صاحب سے باقاعدہ اجازت حاصل کر لی گئی ہے۔

اس زندگی میں تیرا ایک بار بازار میں سبحان اللہ کہنا تیرے اعمال نامے میں ایک لاکھ نیکیاں درج کرائے گا یا ایک لاکھ حج کا ثواب تیرے اعمال نامے میں درج کیا جائے گا۔

(سبحان اللہ حج کا ثواب، ترمذی، کنزالعمال:۹۳۲۶)

بازار میں دل میں ایک بار سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھنے پر ستر لاکھ حج کا ثواب ملے گا وہ ذکر خفی جسے فرشتے سن نہ سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنزالعمال حدیث:۱۹۲۹)

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفت ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتْ.

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے پر۔

اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر الحمد للہ کہ اس نے مجھے یہ کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فرمایا میں نے جن وانسان کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں اے انسان میں نے تجھے پیدا کیا ہے۔ دو صفات میری ہیں ایک یہ کہ میں ہمیشہ زندہ رہوں گا اور مجھے موت نہ آئے گی اور اے انسان میں نے تجھے بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پیدا کیا ہے تجھے بھی (ایک دفعہ مر چکنے کے بعد) دوبارہ تجھے نئی زندگی دی جائے گی اور تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مومن بندے کو میں کن فیکون کی طاقت دوں گا تو بھی جیسے کہے گا ہو جا وہ ہو جائے گی۔ حوالہ فتوح الغیب کتاب شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ قرآن پاک میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ اے ابن آدم تیری یہ دنیا کی زندگی صرف بیس منٹ کی ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالی تجھ سے پوچھیں گے کہ اے میرے بندے دنیا میں کتنا عرصہ زندہ رہے تو وہ بندہ کہے گا کہ یا اللہ ایک گھڑی۔ علماء نے ایک گھڑی کا مطلب یہ بیان کیا ہے بیس منٹ۔ اگر آپ بیماری سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو کھانے کے ہر لقمہ پر اور پانی کے ہر گھونٹ پر پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں ان شاء اللہ تعالی اللہ پاک آپ کو ہر بیماری سے محفوظ فرمائیں گے۔

جنت کا ویزہ تو آپ کو اللہ تعالی ہی دیں گے اس کے لیے چند شرائط ہیں اگر آپ نے ان

شرائط کو پورا کرلیا تو ان شاء اللہ آپ کو جنت کا ویزہ مل جائے گا۔اسلام کے پانچ ارکان پر عمل کریں یقین کے ساتھ عمل کریں ان وظائف کو پوری توجہ سے کریں رزق حلال کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالی آپ سے راضی ہوگا، تو آپ کی ہر دعا قبول ہوگی۔فرائض کا اہتمام کریں جو لوگ نماز اور دوسرے فرائض کا اہتمام نہیں کرتے ان کے وظائف بے اثر رہتے ہیں۔حرام کاموں سے بچیں وہ کام جنہیں اسلام نے حرام قرار دیا ہے ان سے بچیں الفاظ ٹھیک طریقے سے ادا کریں ورنہ الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں خود بھی پاک صاف رہیں اور لباس اور جگہ بھی پاک ہو۔عاجزی انکساری اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

متقی بننے کے فائدے

متقی کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو گناہوں سے دور رکھے، متقی بننے والے بندے کے لیے دنیا میں بھی بشارتیں ہیں اور آخرت میں بھی، متقی بندہ اپنے کانوں آنکھوں زبان شرم گاہ اور اپنے پاؤں کو ایسے کاموں میں استعمال کرے جہاں اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے، اپنی آنکھوں سے وہ نہ دیکھے جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے، اپنے کانوں سے وہ نہ سنے جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے اسی طرح اپنی زبان شرم گاہ اور پاؤں کو وہاں استعمال نہ کرے جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

جو آدمی گناہوں سے بچ جاتا ہے اسے دنیا اور آخرت میں یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں:

۱۔ اللہ پاک اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کی راہیں پیدا فرما دیتے ہیں۔

۲۔ اللہ پاک اسے وہاں سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

۳۔ اللہ پاک اس کے لیے آسمان اور زمین سے برکات کے دروازے کھول دیتے

ہیں۔

۴۔ اللہ پاک اس کے تمام معاملات کو آسان فرما دیتے ہیں۔

۵۔ اللہ پاک اس کے پچھلے سارے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

۶۔ اللہ پاک اسے بہت زیادہ اجروثواب عطا فرماتے ہیں۔

۷۔ اللہ پاک اس سے محبت کرتے ہیں اور اسے اپنا محبوب بنا لیتے ہیں۔

۸۔ اسے اللہ پاک کی معیت نصرت اور تائید حاصل ہو جاتی ہے۔

(ابن حبان، ترمذی حاکم، احمد)

مسواک کے فضائل

۱۔مسواک کی نماز کا ثواب ننانوے گنا بلکہ چارسو چالیس گنا تک بڑھ جاتا ہے۔

۲۔اللہ تعالی کی رضا کا باعث ہے۔

۳۔موت کے وقت تین بار کلمۂ شہادت یاد دلاتا ہے۔

۴۔قبر میں انس پیدا کرتا ہے۔

۵۔پل صراط پر بجلی کی طرح گزارنے والا ہے۔

۶۔نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دلاتا ہے۔

۷۔اس سے قبر میں کشادگی ہوتی ہے۔

۸۔جنت کے دروازے کھلتے ہیں۔

۹۔موت کے وقت فرشتے اس طرح آتے ہیں جس طرح اولیاء کرام کے پاس آتے ہیں۔

۱۰۔اس وقت تک دنیا سے اس کی روح نہیں نکلتی جب تک کہ وہ نبی پاک ﷺ کے حوض مبارک سے رحیق مختوم کا گھونٹ نہیں پی لیتا۔

(الطحطاوی علی المراقی)

جب وضو کرنے بیٹھے تو پہلے بسم اللہ کہے، اس کے بعد یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِی

اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر (بار) میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

جس بندے نے اچھی طرح وضو کیا پھر تین بار یہ کلمات کہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لاَشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ)

جس بندے نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد تین بار یہ کلمہ پڑھا:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وہ اپنی جگہ سے اٹھنے نہیں پاتا حتی کہ وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اسے اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔

(کنز العمال، جلد نہم، حدیث نمبر ۲۶۰۸۶)

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی حمد وثنا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور (اپنے گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں۔

جوشخص وضو کرتے وقت مذکورہ بالا دعا کرتا ہے اس کے لیے (مغفرت کا) ایک پرچہ لکھ کر اوراس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے، قیامت کے دن تک مہر نہ توڑی جائے گی۔

(اور وہ مغفرت کا حکم برقرار رہے گا) (حصن حصین)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جب وضو کرتو بِسۡمِ اللّٰہِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرو جب تک تمہارا وضو باقی رہے گا محافظ فرشتے تمہاری نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

حدیث میں ہے کہ جس شخص نے وضو کے فورا ایک بار سورت القدر پڑھی اس کا شمار صدیقین میں ہوتا ہے جو دو مرتبہ پڑھتا ہے اس کا شمار دفتر شھدا میں ہوتا ہے اور جو تین مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالی انبیاء کے ساتھ اس کا حشر فرمائے گا۔

(کنز العمال، جلد نہم حدیث نمبر ۲۶۰۹۰ الحاوی للفتاوی السیوطی)

اِنَّا اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ . وَمَاۤ اَدۡرٰکَ مَا لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ . لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ . تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِّنۡ کُلِّ اَمۡرٍ . سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ .

وضو کرنے کے بعد وضو کا جو پانی بچے اس کے تین گھونٹ بنائیں پہلے گھونٹ پر پڑھیں اللہ معافی دوسرے گھونٹ پر پڑھیں اللہ شافی اور تیسر گھونٹ پر پڑھیں اللہ کافی اور بیماری سے شفا کی نیت سے یہ پانی پی لیں ان شاء اللہ ہر بیماری سے اللہ پاک شفا دے گا۔

اس کے بعد وضو کے بچے ہوئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر لیں اور ہاتھ سر پر پھیر لیں اور دعا کریں یا اللہ پاک سر کی تمام بیماریوں سے شفاء دے اس کے بعد ہی دونوں ہاتھ سینے پر پھیر لیں اور دعا کریں کہ یا اللہ سینے کی تمام بیماریوں دل پھیپھڑے جگر گردے پروسٹیٹ معدہ کی تمام بیماریوں سے شفا دے کانوں پر بھی ہاتھ پھیر لیں۔ اور اللہ پاک سے دعا کریں کہ یا اللہ میرے کانوں کو بہرے پن سے شفا دے۔ یاد رہے سامعین کہ اللہ پاک نے وضو کے بچے

ہوئے پانی میں شفا رکھی ہے۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تم سے ہو سکے تو ہمیشہ باوضو رہو کیوں کہ جب موت کا فرشتہ تمہاری روح قبض کرنے آتا ہے اور تم وضو سے ہوتے ہو تو تمہارے سے لیے شہادت کی موت لکھتا ہے۔ (نزہتہ المجالس)

ہمیشہ باوضو رہنے والے کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

وضو سے فارغ ہو کر سر آسمان کی طرف اٹھائے اور یوں کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْءً اَوْظَلَمْتُ نَفْسِیْ اَسْتَغْفِرُکَ اَللّٰھُمَّ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَاغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ عَبْداً صَبُوْراً شَکُوْراً وَاجْعَلْنِیْ اَذْکُرُکَ کَثِیْراً وَاُسَبِّحُکَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلاً.

یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ عزوجل کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ عزوجل! میں مغفرت چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں میں توبہ کرتا ہوں میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ تو بہت زیادہ قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! مجھے توبہ کرنے والوں، پاک لوگوں میں کردے، مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما، مجھے صابر وشاکر بندہ بنا، مجھے ایسا بنادے کہ کثرت سے تیرا ذکر کروں اور صبح شام تیری پاکی بیان کرتا رہوں۔(۱)

منقول ہے کہ جس نے وضو کے بعد یہ کلمات کہے اس کے وضو پر مہر لگا دی جائے گی اور اسے عرش کے نیچے بلند کر دیا جائے گا۔ وہ ہمیشہ اللہ عزوجل کی تسبیح وتقدیس بیان کرتا رہے گا اور

اس کا ثواب قیامت تک وضو کرنے والے کے لیے لکھا جاتا رہے گا۔

(قوت القلوب)

دو ہزار آٹھ سو حور عین سے شادی

جو بندہ وضو کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اسے چالیس عالموں کا ثواب ملتا ہے۔اس کے چالیس درجات بلند کردیے جاتے ہیں اور چالیس حورعین کے ساتھ اس کی شادی کردی جاتی ہے۔

(مسند ابن عمر الدیلمی)

آیت الکرسی دل میں پڑھنے سے دو ہزار آٹھ سو عالموں کا ثواب ملتا ہے اس کے دو ہزار آٹھ سو درجات بلند کردیے جاتے ہیں اور دو ہزار آٹھ سو حورعین کے ساتھ اس کی شادی کردی جاتی ہے۔

وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنز العمال، حدیث:۱۹۲۹)

بسم اللہ کی فضیلت

جس شخص کے اعمال نامہ میں یہ لکھا ہوگا کہ اس نے آٹھ سو مرتبہ بسم اللہ پڑھی اور وہ مومن اور اللہ کی ربوبیت کا قائل ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کو دوزخ کی آگ سے آزاد کردوں گا اور اس کو جنت میں داخل کردوں گا۔پس ہر مسلمان کو لازم ہے کہ وہ ہر دعا ہر وظیفہ اور ہر نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھا کرے اگر وہ اس حالت میں مرجائے گا جیسی کہ بیان ہوئی تو وہ منکر اور نکیر کے خوف سے بچا رہے گا اور موت کی تلخی اس پر آسان ہوجائے گی اور قبر میں تنگی کے عذاب سے محفوظ رہے گا اور میری رحمت اس کے شامل حال رہے گی اس کی قبر کو وہاں تک کشادہ کردوں گا جہاں تک نگاہ کام کرتی ہوگی اور اس کو منور کردوں گا اور جب اس کو قبر سے اٹھاؤں گا تو

سر سے پاؤں تک اس کے جسم کو سفید اور چہرے کو نورانی صورت میں اٹھاؤں گا اور اس صورت کا نور چمکتا دمکتا ہوگا اور اس کا حساب کتاب آسانی کے ساتھ کر دیا جائے گا اور جو اس کی نیکی کا پلڑا ہوگا اس کو بھاری کر دیا جائے گا اور جب وہ پل صراط سے گزرنے لگے گا تو اس کے آگے آگے نور کی مشعلیں روشن کی جائیں گی اور وہ ان کی روشنی کے ساتھ جنت میں جا داخل ہوگا۔

(غنیۃ الطالبین: ۲۳۵)

سورۂ یٰسین کی عظمت

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین قرآن پاک کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورت کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور رات کو سونے سے پہلے اس سورت کی تلاوت کرنے والے کے لیے پروردگار عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں اور قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے اس کی قبر کو کشادہ کریں گے نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے تو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے اور صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے بعد رب العزت ارشاد فرمائے گا کہ اے بندے اگر تو چاہے تو شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہوگی جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔

دوزخ سے براءت

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دوزخ سے ایک براءت تحریر کر دیں گے۔

(کنز العمال حوالہ بالا)

خدا کا قلم

خدا نے قلم کو سفید موتی سے پیدا کیا ہے، پانچ سو برس کی راہ اس کا طول ہے، اس سے نور نکلا کرتا ہے، جس طرح کہ دنیا کے قلم سے روشنائی نکلا کرتی ہے، پھر اسے حکم ہوا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ اس نے سات سو برس میں لکھی، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی عزت وجلال کی قسم کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت میں سے جو اس کو ایک بار پڑھے گا میں اس کے لیے سات سو برس کا ثواب لکھوں گا۔ (نسفی رحمۃ اللہ علیہ) روزانہ سو بار پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں ہر روز ستر ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

حمد کا عظیم ثواب

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی ثواب کی نیت سے کہے ساری حمد اس خدا کے لیے جس کی عزت کے سامنے ہر شئے ذلیل ہے اور ساری حمد اس خدا کے لیے ہے، جس کے ملک کے سامنے ہر شئے ادنی درجے کی ہے اور ساری حمد اس خدا کی ذات کے لیے ہے جس کی قدرت کی ہر شئے تابع فرمان ہے، تو خدا اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے ہزار درجے بلند کرے گا اور ستر ہزار فرشتے مقرر کرے گا جو اس کے لیے قیامت تک معافی مانگتے رہیں گے۔

(رواہ الطبرانی)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لاَ حَوۡلَ وَلاَقُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

فجر کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے والا ایسا ہو جاتا ہے جیسے اسے ابھی اس کی ماں نے جنا ہے۔

۲۰ رسیکنڈ میں ۷رقرآن مجید کا ثواب

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ آں حضرت ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ کفایت کرتی ہے ہر اس چیز سے جو قرآن بھر میں ہے اور اگر سورۂ فاتحہ کو ترازو کے ایک پلہ پر رکھیں اور تمام قرآن دوسرے پلہ پر تو بے شک سورۂ فاتحہ سات قرآن کی برابری کرے گی۔

(تفسیر عزیزی)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو بندہ سونے کے ارادے سے بستر پر جائے اور سیدھی کروٹ لیٹ کر ایک سو بار سورت اخلاص پڑھے تو قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائیں گے: اے میرے بندے! اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہوجا۔

(جامع ترمذی معارف الحدیث)

جس نے ہر نماز کے بعد اللہ جل جلالہ سے ستر مرتبہ استغفار کیا اس کے کئے ہوئے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اور وہ دنیا سے اس وقت تک نہ جائے گا جب تک اپنی جنتی بیویوں اور محلات کو نہ دیکھ لے۔

(کنزالعمال جلد دوئم حدیث: ۲۱۰۴)

مغفرت کے لیے دعاء

حضرت یحیٰ علیہ السلام کا حضرت دانیال علیہ السلام کے مزار شریف پر جانا ہوا تو وہ اپنے مزار مبارک میں اس طرح تسبیح وتحمید میں مصروف سنائی دیئے:

سُبْحَانَ مَنْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ.

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات اقدس جسے قدرت وبقاء کا اعزاز حاصل ہے اور جس نے اپنے بندوں کو موت سے مقہور کر رکھا ہے۔

اسی اثناء میں مجھے خلا سے اس طرح آواز سنائی دی کہ:

اَنَا الَّذِیْ تَعَزَّزْتُ بِالْقُدْرَۃِ وَالْبَقَاءِ وَقَھَرْتُ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ.

ترجمہ: میں وہی ہوں جسے قدرت وبقاء کا اعزاز حاصل ہے اور میں نے ہی اپنے بندوں کوموت سے مقہور کر رکھا ہے۔

جو ان کلمات کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالی کے حضور اس کے لیے ساتوں آسمان اور زمینیں اور جتنی ان میں مخلوق پائی جاتی ہے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ.

ترجمہ: پاک ہے ملک وملکوت والی ذات پاک ہے عزت اور طاقت والی ذات پاک ہے وہ ذات جو کبھی مرے گا نہیں وہ نرا پاک ہے (بذات خود) مقدس ہے ملائکہ اور روح امین (جبرائیل علیہ السلام) کا پروردگار ہے جو بندہ یہ کلمات دن میں یا مہینے میں یا سال میں یا ساری زندگی میں ایک بار بھی کہہ لے اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرمادے گا خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا وہ جنگ سے بھاگا ہو۔

چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص ان چار کلمات کو دس مرتبہ کہے تو اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھاً وَّاحِداً اَحَداً صَمَداً لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَداً وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَدٌ

(مسند احمد وترمذی، جامع الاحادیث للسیوطی: ۰۷/۷)

فائدہ: ان کلمات کو دل میں دس بار پڑھنے پر آپ کو دوارب اسی کروڑ نیکیاں ملیں گی۔

وہ ذکر خفی جسے نگہبان فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے فرشتے سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا

ہے۔(کنزالعمال حدیث:۱۹۲۹)

پانی اللہ تعالی کی نعمت

اس کائنات کی سب رونق اور خوب صورتی پانی سے ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں: ہم نے ہر چیز پانی سے پیدا کی ہے۔ پانی پر جب بسم اللہ پڑھ کر پھونک ماری اور طاقت ورخورد بین سے دیکھا تو ایک خوب صورت پھول بن گیا، اور جب شیطانی نام پڑھا تو خوفناک شکلیں بن گئیں یہی پانی جب زمین میں جاتا ہے تو ہر طرف سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے اور پھل پھول اناج اور میوے پیدا ہوتے ہیں، یہی پانی جب زمین میں جاتا ہے تو ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہی نظر آتا ہے اور پھل پھول اناج اور میوے پیدا ہوتے ہیں، سمندر میں سیپ کے منہ میں جاتا ہے تو موتی بن جاتا ہے، ہرن کے منہ میں جاتا ہے تو اس کے نافہ میں مشک بن جاتا ہے، گائے کے پیٹ میں جاتا ہے تو دودھ بن جاتا ہے، یہ پانی جب ماں کے رحم میں جاتا ہے تو اس ایک قطرہ میں بیس لاکھ زندہ سپرم ہوتے ہیں تو خوب صورت لڑکا یا لڑکی بن جاتا یا بن جاتی ہے، یہ میرے اللہ پاک کی قدرت ہے۔

انسانی جسم پر ریسرچ کرنے والے سائنس دان کہتے ہیں کہ انسانی دماغ میں دس کروڑ تا سو کھرب معلومات کو محفوظ کرنے کی صلاحیت ہے، انسانی دماغ میں ایک ہزار ملین عصبی ریشے ہیں ان پتلے ریشوں بر خبر وصول کرنے اور بھیجنے کا نظام ستر میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے ڈاکٹر وائلڈ پین فیلد نے جو کہ کنیڈا کے دماغی ادارے کے سربراہ ہیں اپنی ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ اس نے دماغ میں ایک ایسا میکانیہ دریافت کیا ہے جو پوری وفاداری کے ساتھ ہر اس چیز کو ریکارڈ کرتا ہے جو وہ دیکھتا ہے، اس سائز کی معلومات جمع کرنے کے لیے اگر کمپیوٹر بنایا جائے تو اس کا سائز ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ سے بڑھ جائے، ہماری زبان پر تین ہزار ابھار ہیں یہ ابھار

اعصاب اور خلیات سے بنے ہیں ان کا تعلق دماغ سے ہے جب ہم زبان پر کوئی چیز رکھتے ہیں تو ان اعصاب میں ایک برقی رو پیدا ہوتی ہے یہ برقی رو دماغ کے اس حصے میں پہنچتی ہے جہاں چکھنے اور ذائقہ کا مرکز ہے اور فوراً ہمیں میٹھی کڑوی کسیلی پھیکی اور نمکین چیز کے ذائقے کا احساس ہو جاتا ہے، ہمارے کانوں میں ایک لاکھ فون لگے ہوئے ہیں کان سے سننے والے خلیات کی تعداد ایک لاکھ ہے، جوں ہی آواز کی کوئی لہر کان کے بیرونی پردے سے ٹکراتی ہے تو یہ ایک لاکھ خلیے طبورے کے تاروں کی طرح جھن جھنا اٹھتے ہیں یہ آواز دماغ میں پہنچ کر آواز کو لہروں اور الفاظ میں تبدیل کر دیتی ہے، سننے کا یہ عمل ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں عمل پذیر ہو جاتا ہے، ہماری آنکھوں میں ایک سو تیس ملین کیمرے ہیں جو تصویری مجموعہ کو دماغ میں بھیجتے ہیں، ہماری جلد میں دو لاکھ پچاس ہزار ایسے خانے ہیں جو گرم یا سرد یا جلنے کی تکلیف کو محسوس کر کے دماغ کو اس کی خبر دیتے ہیں، ہمارے جسم میں تیس لاکھ پسینے کے غدود ہیں جو کہ ایک ٹھنڈے عرق کا اخراج کرتے ہیں انسانی جسم پر ریسرچ کا یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

بسم اللہ کے فضائل

مفسرین بیان کرتے ہیں کہ جب معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں تو رسول کریم ﷺ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا ان دونوں کا فرق کیسے معلوم ہوگا تو اللہ تعالی کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے تسمیہ کو نورانی کاغذ پر بخط نور لکھا اور ستر ہزار فرشتوں کے جلوس کو آراستہ کیا جو اپنے ہاتھوں پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سجائے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے فرشتے طرقوا طرقوا مبارک ہو مبارک ہو بشارت بشارت ہو کے نعرے لگا رہے تھے جو اسے ایک مرتبہ پڑھے گا وہ حفظ و ایمان میں رہے گا جو ایمان والا اسے ایک بار پڑھے گا وہ جہنم کے سات دروازوں سے نجات پائے گا مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الــرَّحِيْمُ جو شخص اس کو ایک بار پڑھے گا اس پر ذرہ بھر بھی گناہ نہ رہے گا جب ایمان دار بندہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو شیطان ایسے پگھلتا ہے جیسے لوہا آگ میں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے میری امت پر عذاب نازل کرنا ہوتا تو تسمیہ کو نازل نہ فرماتا (رواہ کعب الاحبار) حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو ایمان دار اپنی بیوی سے صحبت کے وقت تسمیہ پڑھے گا اس کو آب غسل کے ایک ایک قطرہ پر دس دس نیکیاں اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا پھر اس کے مقدر میں اگر اولاد ہوگی تو قیامت تک ہونے والی اولاد میں ہر ایک کو دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا اس گھر میں برکت ہوگی اس کے ساتھ سورت اخلاص بھی گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھ لیا کرے تو وہ غنی ہو جائے گا۔ حدیث میں ہے کہ ایمان دار بندے کو دفن کریں تو بِسْـمِ الـلّٰـهِ وَعَـلٰـى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھ کر دفن کریں تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے نجات دیتا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جس شخص نے اپنی زندگی میں ایک لاکھ مرتبہ بِسْـمِ الـلّٰـهِ الـرَّحْمٰنِ الــرَّحِيْـمِ پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے سات اعضاء کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَـوْلَ وَلَاقُـوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھتا ہے تو شیطان پکار اٹھتا ہے مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ (ترمذی)

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بِسْـمِ الـلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ایک بار ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گنا معاف کر دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی فضیلت

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

’’جب بندہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کی تلاوت کرتا ہے تو جنت میں اس کے لیے یاقوت احمر کے پانچ ہزار محل تعمیر کیے جاتے ہیں، ہر محل میں موتی کے ہزار بالا خانے بنے ہوئے ہیں، ہر بالا خانے میں ستر ہزار زمرد کے شاہی تخت بنے ہوئے ہیں، ہر بالا خانے میں ستر ہزار (خاص قسم کے فیبر کس) سے بنے ہوئے قالین ہیں اور ہر قالین پر ایک حور العین بیٹھی ہوئی ہے۔‘‘

(تفسیر برہان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا تم لوگ ہر وقت ہر گھڑی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھتے رہا کرو کیوں کہ اس کے انیس حروف ہیں جو شخص خلوص نیت سے اس کلمے کو زبان پر لائے گا تو اللہ تعالی اس کو ان فرشتوں سے دور رکھے گا جو دوزخ کے عذاب پر مامور ہیں جو شخص اپنی تمام عمر میں سات بار بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھے گا اللہ تعالی اس کو دوزخ کے ساتوں طبقوں سے محفوظ رکھے گا اور قیامت کے دن تمام مخلوقات کے سامنے امت محمد ﷺ کے ستر گنہ گاروں کی شفاعت کرا کے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔ جو شخص وضو کر کے قرآن مجید میں سے انیس حروف بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اپنی زبان پر لائے گا اس کو اللہ تعالی کی طرف انیس نیکیاں ملیں گی۔ دس دنیا میں اور نو نیکیاں اسے آخرت میں ملیں گی۔ دنیا کی دس نیکیاں یہ ہیں۔ ۱۔ اس کی زندگی میں برکت ہوگی۔ ۲۔ لوگ اس کی عزت کریں گے۔ ۳۔ اللہ کے ذکر میں اس کی عمر دراز ہوگی۔ ۴۔ اس کے مال اور جسم کو کوئی نقصان نہ پہونچے گا۔ ۵۔ نماز، روزہ اور سخاوت میں سستی نہ کرے گا۔ ۶۔ اللہ تعالی دنیا میں اس کی زبان کو سچ بولنے پر راضی رکھے گا۔ وہ جھوٹ نہ بولے گا غیبت اور بہتان کا کبھی مرتکب نہ ہوگا جس کے باعث اللہ تعالی اسے جنت میں داخل کرے گا۔ ۷۔ کسی گنا کبیرہ اور نشے کی جانب وہ رخ نہ کرے گا جس کی وجہ

سے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی سزا سے محفوظ رکھے گا۔۸۔ ہر وقت کسب حلال کھائے گا۔۹۔نماز میں اسے کی تکبیر اولی فوت نہ ہوگی۔۱۰۔اللہ تعالیٰ اس کو نیک بخت اور ہونہار لڑکا عنایت فرمائے گا جو علم دین پڑھے گا اور وہ اپنے ماں باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگا کرے گا۔مرنے کے بعد نو نیکیاں یہ ہیں۔۱۔اللہ تعالیٰ اس کے مرنے کے وقت اس پر جان کنی کی سختی آسان کردے گا۔۲۔نزع کے وقت شیطان اس کے قریب نہ آئے گا اور وہ دنیا سے ایمان کے ساتھ اٹھے گا۔ ۳۔موت کے وقت اس کی زبان سے کلمہ شریف جاری ہوگا۔۴۔منکر نکیر کے سوال کا جواب اس پر آسان ہوگا۔۵۔اس کی قبر دنیا سے دو حصے فراخ ہوگی۔۶۔اس کی قبر کی زیارت کے لیے صبح وشام ستر لاکھ فرشتے آئیں گے اور اس کے لیے قیامت تک نیکیاں لکھا کریں گے۔۷۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حشر صبر کرنے والوں کے ساتھ کرے گا۔۸۔قیامت کے دن اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔۹۔پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ جنت میں جائے گا۔ جو شخص کامل طور پر وضو کرنے کے بعد ایک بار **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ** پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آسمان کے فرشتے فوراً عرش کے نیچے ایک مقام پر سجدہ کرتے ہیں اس مقام کا نام روضۃ الرضوان ہے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر قیامت تک اس شخص کے لیے استغفار کرتے ہیں ایک دم کے لیے بھی غافل نہیں ہوتے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ** پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دس لاکھ رتبے بلند کرتا ہے۔اس کے دس لاکھ گناہ معاف کرتا ہے۔اگر وہ شخص اس روز مر جائے تو شہید میں لکھتا ہے۔رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام اعمال کے سردار اور سب سے بڑھ کر تین عمل افضل ہیں۔اپنی ذات کے متعلق آدمی کے انصاف سے کام لینا۔اپنے بھائی کے ساتھ اس کے مال اور دولت میں غم خواری کرنا۔ ہر حال میں **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ** کا ورد رکھنا۔اولاد آدم کو قیامت کے عذاب الٰہی سے بچانے

والا عمل اس سے بڑھ کر کوئی نہیں۔حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جوشخص وضو کرتے وقت ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ پڑھتا ہےاس کے گناہ اگر چہ چالیس ہزار سال کے بھی ہوں تو معاف کر دیئے جائیں گے اور وہ دنیا سے ایمان کی حالت میں جائے گا۔حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جوشخص سچی نیت سے ایک بار بِسْـمِ اللّٰـہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ پڑھے گا تو اللہ تعالی اس کے گناہ اگر چہ ساٹھ ہزار سال کے ہوں معاف فرما دے گا۔اوراس پر جان کنی آسان کر دے گا۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جوشخص محبت سے ایک بار بِسْـمِ اللّٰـہِ الـرَّحْـمٰنِ الـرَّحِیْـمْ کہتا ہے تو اللہ تعالی اگر چہ اس کے گناہ اسی ہزار سال کے ہوں معاف فرما دے گا اوراس کی قبر کو دنیا کے برابر فراخ کر دیا جائے گا۔اور قیامت تک اس کی قبر روشن رہے گی۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جوشخص عظمت سے ایک بار بِسْـمِ اللّٰـہِ الـرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ پڑھے گا تو اللہ تعالی اس کے گناہ اگر چہ ایک لاکھ سال کے ہوں معاف فرما دے گا اور وہ شخص پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو اَلسَّلاَمُ عَـلَیْـکُـمْ وَرَحْـمَۃُ اللّٰـہِ ایک بار کہو پھر ایک بار سورت اخلاص پڑھو ان شاءاللہ تعالی آپ کے رزق میں اللہ پاک برکت دے گا۔

نماز کا حیرت انگیز ثواب

مصابیح میں حدیث مذکور ہے کہ تکبیر کہتے ہے وقت بندہ اس طرح گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور جب سبحانک (الخ) پڑھتا ہے تو اس کے ہر روئیں کے عوض میں اللہ تعالی ایسی ایک سال کی عبادت کا ثواب دیتا ہے جس میں دن

کو روزہ رکھا ہو اور شب کو عبادت کی ہو اور جب اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نے نامہ اعمال میں چار ہزار نیکیاں لکھواتا ہے اور چار ہزار برائیاں دور کرتا ہے اور جنت میں اس کے لیے چار ہزار درجے بلند کرتا ہے اور جب بندہ سورہ فاتحہ پڑھتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں حج اور عمرہ کا ثواب درج کرتا ہے اور جب بندہ رکوع میں جاتا ہے تو گویا خدا کی راہ میں اپنے برابر سونا دیتا ہے اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (پاک ہے میرا رب عظمت والا) تین مرتبہ پڑھتا ہے تو گویا تمام کتب منزلہ کی تلاوت کرتا ہے اور جب رکوع سے سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اور جب سجدہ میں جاتا ہے تو گویا ہر آیت قرآنی پر ایک بردہ آزاد کرتا ہے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاک ہے میرا رب اونچی شان والا) کہتا ہے تو دیو اور پریوں کے شمار کے برابر نیکیاں اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں لکھواتا ہے اسی قدر برائیاں اس کی دور کرتا اور جنت میں اسی درجے اس کے لیے بلند کرتا ہے اور جب جلسہ کرتا ہے، تشہد پڑھتا ہے تو صبر کرنے والوں کا ثواب اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے اور جب سلام پھیرتا ہے تو بہشت کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو۔

سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی الْبِحَارِ سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی الْاَرْضِ الْقَھَّارِ سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِیْ رُءُوْسِ الْجِبَالِ سُبْحَانَ مَنْ یُسَبِّحُ لَہٗ بِکُلِّ شَفَۃٍ وَّلِسَانٍ.

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس تسبیح کو روزانہ ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں اولاد حضرت اسماعیلؑ سے ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار حج کرنے کا ثواب درج فرمائے گا نیز فرمایا کہ اگر اس تسبیح کا ثواب تمام اہل زمین کو تقسیم کر دیا جائے تو ہر ایک کو

پوری آبادی سے دس گنا زیادہ ملے گا۔

حدیث پاک میں آیا ہے کہ انسان جب جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے بدبو نکلتی ہے حتیٰ کہ فرشتے اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اس بندے سے دور ہو جاتے ہیں۔

نماز کی فضیلت

جو شخص پنج وقتہ نماز اپنے وقت پر ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے عذاب اور آخرت کی ہولناک مصیبتوں سے نجات عطا فرمائے گا اور کوئی نماز نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ اس کو تیرہ اعزاز واشراف سے نوازے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جائے گی اس کا بدن تندرست رہے گا۔ فرشتے اس کی نگہ بانی کریں گے اس کے گھر میں برکت نازل ہوگی اس کے چہرے پر پاک لوگوں کے آثار ظاہر ہوں گے اللہ پاک اس سے قبر کا عذاب دور کر دے گا پل صراط سے آندھی کی طرح گزر جائے گا عذاب دوزخ سے نجات ہوگی۔ میزان عمل کی سخت گرمی سے نجات پائے گا۔ رسول کریم ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ان لوگوں کے سامنے جگہ فرمائے گا جن کے بارے میں اس کا ارشاد ہے **لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ** یعنی اللہ کے دوستوں کو کسی قسم کا خوف وغم نہیں۔ اسے دیدار الٰہی کی دولت عطا ہوگی دعا کے مقبول ہونے میں آسمان کی کنجی قبر کی تاریکی میں انیس تنہائی۔ میزان عمل میں نیکیوں کے پلے بھاری کرنے کا سبب۔ حور وقصور اور طرح طرح کے میوہ جات سے لطف اٹھاتے ہوئے جنت میں رہنا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا حصول، جنت کے اکرام وانعام کے بعد دیدار الٰہی کی دولت کا ملنا۔

شب قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت

سے بہتر ہے ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے، اور چوں کہ اللہ کی رحمت کی کوئی انتہاء نہیں اس لیے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب دے دیں تو ان کے خزانہ رحمت میں کمی نہیں آتی۔ درج ذیل کلمات تین بار پڑھنے سے شب قدر کا ثواب ملتا ہے، آپ بھی پڑھیں اور یہ ثواب حاصل کریں:

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

پیر کے دن نفل نماز

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آں حضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو بندہ پیر کے دن بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں ایک بار سورت فاتحہ اور ایک بار آیت الکرسی پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سورت اخلاص بارہ بار اور استغفار بارہ بار پڑھے تو قیامت کے دن اسے آواز دی جائے گی کہ فلاں بن فلاں کہاں ہے اٹھے اور اپنا ثواب اللہ تعالی سے لے لے۔ سب سے پہلے اسے جو ثواب دیا جائے گا وہ یہ ہوگا کہ اسے ایک ہزار جوڑے عطا کیے جائیں گے اور سر پر تاج رکھا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو وہاں ایک لاکھ فرشتے اس کا استقبال کریں گے اور ہر فرشتے کے ساتھ تحفہ ہوگا وہ فرشتے اس کے ساتھ ساتھ رہیں گے یہاں تک کہ وہ نور ایک ہزار چمکتے ہوئے محلوں کا دورہ کرے گا۔ (احیائے علوم، جلد اول)

منگل کے دن نفل نماز

یزید رقاشی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ آں حضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دس رکعت نماز دوپہر کے وقت (آفتاب کے بلند ہونے تک) پڑھے ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار آیت الکرسی ایک بار اور تین بار سورت اخلاص پڑھے تو ستر دن

تک اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں کے اور اگر اس کے بعد وہ ستر دن کے اندر اندر مر جائے تو شہید مرے گا اور اس کے ستر سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔(احیائے علوم جلد اول)

بدھ کے دن کی نفل نماز

جو شخص بدھ کے دن سورج اونچا ہونے کے وقت بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورت فاتحہ آیت الکرسی سورت اخلاص سورت الفلق سورت الناس تین تین بار پڑھے تو عرش کے پاس سے ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے اللہ کے بندے عمل پھر سے کر تیرے پچھلے گناہ بخش دیے گیے ہیں۔اللہ تعالی تجھ سے عذاب قبر کی تنگی اور تاریکی دور کر دے گا اور تجھ سے قیامت کے مصائب اٹھالے گا اور اسی روز سے اس کے لیے ایک پیغمبر کا عمل اوپر چڑھے گا۔(احیائے علوم جلد اول)

ہفتہ کے دن کا آغاز

ہفتہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار اور سورت اخلاص تین بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جائے تو آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالی اس کے لیے ہر حرف کے بدلے میں حج وعمرہ کا ثواب لکھیں گے اور اس کے لیے ہر حرف کے عوض ایک سال دنوں کے روزوں اور راتوں کے قیام کا ثواب عطا کریں گے اور اللہ تعالی اسے ہر حرف کے بدلے میں ایک شہید کا ثواب عطا کریں گے اور وہ قیامت کے روز انبیاء اور شہداء کے ساتھ عرش الہی کے سائے میں ہوگا۔(احیائے علوم جلد اول)

چاشت کی نماز کا ثواب

چاشت کی نماز کی بارہ رکعت اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار آیت الکرسی ایک بار اور قل ھو اللہ احد تین بار پڑھیں تو ہر آسمان سے ستر ہزار فرشتے نازل ہوں گے

جن کے پاس سفید کاغذ اور نور کی قلمیں ہوں گی وہ صور پھونکے جانے کے دن تک اس کی نیکیاں لکھتے رہیں گے اور جب قیامت قائم ہوگی تو فرشتے اس کے پاس آئیں گے ہر فرشتہ کے پاس لباس کا ایک جوڑا اور تحفہ ہوگا وہ سب اس کی قبر پر کھڑے ہو کر کہیں گے اے صاحب قبر اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا تیرا شمار ان لوگوں میں ہے جن کو اللہ تعالی نے عذاب سے نجات دے دی ہے اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے ہر رکعت میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنا دیا جاتا ہے۔(غنیۃ الطالبین)

منگل کی رات کی نفل نماز

منگل کی رات دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورت فاتحہ ایک بار سورت القدر سات بار اور سورت اخلاص سات بار پڑھنے والے کو اللہ تعالی آگ سے آزاد کردے گا اور قیامت کے اس کی رہنمائی جنت کی طرف کرنے والا اور اس کو لے جانے والا ہوگا۔(احیائے علوم جلد ۱)

بدھ کی رات کی نفل نماز

بدھ کی رات دو رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت الفلق دس بار اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت الناس دس بار پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد دس بار استغفار کرے پھر دس بار درود شریف پڑھے ایسے بندے کے لیے ہر آسمان سے ستر ہزار فرشتے اتریں گے اور قیامت تک اس کا ثواب لکھیں گے۔(احیائے علوم جلد اول)

صلوۃ الاوابین پڑھنے کی فضیلت:

اللہ عزوجل کے پیارے حبیب، حبیب لبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص خود کو مغرب وعشاء کے درمیان مسجد میں روکے رکھے، نماز و تلاوتِ قرآن کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے تو اللہ عزوجل کے ذمۂ کرم پر ہے کہ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل بنائے کہ

ہر محل کی لمبائی ۱۰۰ سال کی مسافت ہوگی اوراس کے لیے ان دونوں کے درمیان ایسا درخت لگائے کہ اگر تمام اہلِ زمین اس میں گھومیں تو سب کے لیے کافی ہو' ۔قوت القلوب، الفصل الحادی عشر

جنت میں خالص کستوری کا شہر

حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھی یوں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات (آمن الرسول سے آخر تک) پڑھیں اللہ عزوجل اس کے لیے تمام نصرانی مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔اسے ایک نبی کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔اس کے لیے ایک حج وعمرہ کا ثواب لکھے گا۔ ہر رکعت کے بدلے ہزار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا اور اسے ہر حرف کے بدلے جنت میں خالص کستوری شہر عطا فرمائے گا۔

قوت القلوب، الفصل الحادی عشر فیہ کتاب فضل الصلاۃ

نماز وتر کے مسائل

نماز وتر پڑھنے والے کو آخرت میں یہ فضیلتیں حاصل ہوں گی۔

۱۔مرتے وقت اس کی زبان سے کلمہ شہادت جاری ہوگا۔

۲۔دنیا سے طریقہ اسلام اور ایمان پر ثابت قدم اٹھے گا۔

۳۔اس کی قبر ستر ہزار گز فراخ ہوگی۔

۴۔منکر نکیر کے سوالوں کے جواب اس پر آسان ہوں گے۔

۵۔اللہ تعالی اس کا حشر اولیاء اور ابدال کی جماعت میں کرے گا۔

۶۔پل صراط پر سے چمکتی ہوئی بجلی کی طرح گزر جائے گا اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا محمد ﷺ جو بندہ نماز پنج گانہ کے بعد وتر پڑھے گا اگر اسی رات یا اسی دن فوت ہو گیا تو

وہ شہید ہوگا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی ہمسائیگی میں جگہ پائے گا جس شخص نے نماز عشاء کے بعد تین رکعت نماز وتر پڑھی وہ ہر حال میں رب کریم کے حضور چلے یہ سن کر سب لوگ تیزی سے جنت میں جائیں گے۔

اللہ تعالی ان میں سے ہر ایک کو ستر حور عین اور جنت کے محل عطا فرمائے گا۔ اور ہر روز ستر بار اپنا دیدار کرائے گا۔

سونے کے شہر

بروایت حضرت انسؓ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے: جو شخص جمعہ کے روز چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار قل ہواللہ احد پندرہ بار پڑھے تو خدا اس کے واسطے جنات عدن ہی میں دس ہزار سونے کے بنے ہوئے شہر تیار کرے گا اور ہر شہر میں دس ہزار یاقوت سرخ اور سفید موتی کے گھر ہوں گے، ہر گھر میں دس ہزار تخت ہوں گے، ہر تخت پر موتیوں کے قبے بنے ہوں گے۔

نزہۃ المجالس، جلد اول

جنت والے نبوی اعمال

جو بندہ باوضو ہر روز دوسو بار سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) پڑھے گا اس کو نو فائدے ہوں گے:

ا۔ اللہ رب العزت اس پر اپنے غضب کے تین سو دروازے بند کر دے گا۔

۲۔ اس پر اپنی رحمت کے تین سو دروازے کھول دے گا۔

۳۔ اس پر تین سو دروازے رزق کے کھولے گا اور بغیر محنت کے اسے روزی فراہم کرے گا۔

۴۔اللہ پاک اسے اپنے علم سے اپنے علم اپنے صبر اور اپنی سمجھ سے سمجھ عطا فرمائے گا۔

۵۔اللہ پاک اسے چھتیس بار قرآن شریف ختم کرنے کا ثواب دے گا۔

۶۔اللہ پاک اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کرے گا۔

۷۔اللہ پاک اسے جنت میں یاقوت مرجان اور زمرد سے بنے ہوئے بیس محل دے گا، ہر محل میں ستر ہزار دروازے ہوں گے۔

۸۔اسے دو ہزار نماز نفل پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

۹۔ جب وہ مرے گا اس کے جنازے میں ایک لاکھ دس ہزار فرشتے شامل ہوں گے۔ (ان شاءاللہ)

جو بندہ صبح کے وقت دس بار سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) پڑھے گا شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کریں گے حتی کہ اس کے سب گھر والے اور پڑوسی بھی امن سے رہتے ہیں۔

دل کے دورے کا علاج

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھ کر سینے پر دم کریں ان شاءاللہ تعالی دل کی ہر بیماری سے شفا ہوگی۔

یَا اَللّٰہُ. یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دل مار کن مستقیم بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ.

حضرت آدم علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ، سُبْحَانَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَبِحَمْدِهٖ

جوکوئی اس دعا کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالی اس کو ایسی نعمتیں عطا کرے گا جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں سے سنا اور نہ کسی بشر کے خیال گزری ہو۔

دل کی بیماری کے لیے

دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سو گیارہ بار پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ کر دل پر دم کریں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جنت میں داخلہ

ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرنے کے ساتھ ہی ایک بار آیۃ الکرسی اور سورۃ الطلاق کی آیت:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجاً. وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ، وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْراً.

ترجمہ: ''اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے تو وہ اس کو کفایت کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے'' پڑھے اس کے بعد ایک بار سورت فاتحہ تین بار سورت اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرے پھر دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے جان کنی کے عذاب سے بچائے گا اور مرتے ہی اس کی روح کو جنت میں داخل کرے گا اور جب تک جیتا رہے گا روزی اس کی فراخ رہے گی اور قبر میں اسے راحت نصیب ہوگی۔

مغفرت اور رحمت کا عجیب عمل

رسول کریم ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے ارشاد فرمایا کہ وتر کی نماز کے بعد دو سجدے اس طرح کرے کہ ہر ایک سجدہ میں پانچ بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ پڑھے

اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ایک بار آیت الکرسی پڑھے تو فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کے وہاں سے اٹھنے سے پہلے اس کی مغفرت فرمادیں گے اور اسے ایک سو حج اور ایک سو عمرہ کا ثواب دیں گے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک ہزار فرشتے بھیجیں گے جو اس کے لیے نیکیاں لکھنی شروع کریں گے اسے ایک سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے اور قیامت کے دن ساٹھ اہل جہنم کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور جب بندے مرے گا تو شہادت کی موت مرے گا۔

(فتاوی خانیہ، ج:۱، ص:۶۷۸)

جنت الفردوس کا وارث بننے لیے مجرب عمل

یہ نہایت اہم پیغام ہے جو شخص اس پر عمل کرے گا وہ جنت الفردوس کا وارث ہوگا۔

مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے جنت عدن پیدا کی اور اس میں درخت وغیرہ اپنے ہاتھ سے لگائے تو اسے دیکھ کر فرمایا: کچھ بول، اس نے درج ذیل آیتیں تلاوت کیں جو قرآن میں نازل ہوئیں۔ (ابن کثیر)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمُ

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (۱) الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ (۲) وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ (۳) وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ (۴) وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ (۵) اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ (۶) فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ (۷) وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ (۸) وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ (۹) اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ

(۱۰)اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ(۱۱)

ترجمہ: ’’بے شک اعلیٰ کامیابی حاصل کرلی مومنین نے جوخشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جولغواورنکمی باتوں سے بچتے ہیں اور جوزکوۃ دیا کرتے ہیں لیکن اپنی بیویوں اور باندیوں سے (حفاظت نہیں کرتے) کیوں کہ ان پر (اس میں) کوئی الزام نہیں، ہاں جواس کے علاوہ (شہوت رانی کی جگہ کا) طلب گار ہووہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں اور جواپنی امانتوں اوراپنے عہد وپیمان کا خیال رکھتے ہیں اور جواپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

رات کوسوتے وقت مذکورہ آیتیں ضرور پڑھیں کیوں کہ یہ آیتیں عزت کی حفاظت کرتی ہیں...... بے نمازیوں کونماز کی رغبت دلاتی ہیں بے ہودہ اور بری باتوں سے روکتی ہیں......اور جنت الفردوس کا وارث بنادیتی ہیں۔ (بکھرے موتی)

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ(۸۵)

جنت الفردوس حاصل کرنے کے لیے ہرفرض نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

(پارہ:۱۹،آیت:۸۵،سورۃ الشعراء)

حدیث میں ہے کہ سورۃ الرحمٰن،سورۃ الواقعہ اورسورۃ الحدید پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔(چوبیس سورتیں)

پانچ فضیلتیں

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ فجر کی نماز کے بعد (لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ) سومرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی:

۱۔ گناہوں کی بدبختی کی وجہ سے اسے ایمان سے خارج نہیں کیا جائے گا۔

قیامت کے دن اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۳۔ پل صراط سے بجلی کی تیزی کی طرح گزر جائے گا۔

۴۔ دنیا اور آخرت میں اس کی ستر حاجتیں پوری کی جائیں گی۔

۵۔ قیامت کے دن اس کو شہید کے زمرے میں اٹھایا جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی:

ا۔ آخری عمر تک اس پر کوئی قرض نہ ہوگا مقروض کا قرض اتر جائے گا۔

اس کے رزق میں کسب حلال کی برکت کر دی جائے گی۔

۳۔ ہر قسم کی آفات سے محفوظ کر دیا جائے گا۔

۴۔ دن رات میں اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوگا اس کی چار پشتوں تک برکت کر دی جائے گی۔

۵۔ اس دن سے اسے عبادت کی توفیق دی جائے گی۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

نماز عصر کے بعد سو بار پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی:

اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۲۔ اعمال نامہ تولتے وقت اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری کر دیا جائے گا۔

۳۔ پوری زندگی میں اس کی کوئی دعا رد نہیں کی جائے گی۔

۴۔ اس کے اعمال نامہ میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

۵۔ رسول کریم ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔

لاَاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نمازِ مغرب کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

۱۔دنیا میں اسے کسی حاجت سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

۲۔دن میں پانچ بار اللہ تعالیٰ اسے رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔

۳۔قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا۔

۴۔عذاب قبر سے اسے نجات ملے گی اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

۵۔منکر نکیر کے سوال کا جواب اس پر آسان کر دیا جائے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھنے سے پانچ فضیلتیں ملیں گی۔

۱۔اس کو ستر نیکیوں کا ثواب دیا جائے گا۔

۲۔اس کے لیے سونے کے ستر محل تیار کیے جائیں گے۔

۳۔رسول کریم ﷺ کی امت سے ایک ہزار گنہ گاروں کی شفاعت کرائے گا۔

۴۔قیامت کے دن حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

۵۔اتنی رحمت پڑھنے والے پر ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

(مفتی محمد احسان اللہ شریفی، اخبار جہاں، کراچی)

عمل مختصر ثواب زیادہ

جو عصر کی نماز کے بعد ۱۰ بار سورۃ القدر پڑھے گا اس دن کی تمام مخلوق کی نیکیوں کے برابر ثواب پائے گا۔

اَللّٰهُ هُوَ کثرت سے پڑھنے والا روشن دل اور روشن قبر پائے گا اور قبر میں جسم اور کفن

امانت رہے گا۔

ہرنماز کے بعد ’’ یَــا بَــارِیُٔ ‘‘ کا وظیفہ پڑھنے سے قبر میں سانپ کیڑے نہیں کھائیں گے۔

۱۰۰بار’’ اَللّٰہُ اَکْبَر ‘‘روزانہ پڑھنے سے۱۰۰غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔

جوایک بار آیت الکرسی پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ہزار ہزار سال کا ثواب اس کے نام لکھا جائے گا۔

جوفرض نماز کے بعد سورۃ المزمل پڑھے گا ہر حرف کے بدلے ایک لاکھ نیکی عطا ہوگی، اور اتنے ہی گناہ معاف ہوں گے اور نبی ﷺ کے ساتھ جنت میں جائے گا۔

جو سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا بروز قیامت امینوں میں ہوگا اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے جنت میں جائے گا اور جنت میں جاتے وقت عیسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہوگا۔

کلمات حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْـحَـانَ مَـنْ هُـوَ مُـطَّـلِـعٌ يَـعْـلَـمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِىْ عَدَدَ الـذُّنُـوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لاَيَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِئَةٌ فِى السَّمٰوٰاتِ وَلاَ فِى الْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَءُوْفِ الْوَدُوْدِ

ترجمہ: اس کی تسبیح خوانی کرتا ہوں جو آگاہی رکھنے والا ہو جوارح قلوب سے واقف ہے اس کی تسبیح خوانی کرتا ہوں جو گناہوں کے شمار پر حاوی ہے اس کی تسبیح خوانی کرتا ہوں جس پر آسمان اور زمین میں کوئی شے مخفی نہیں خدائے مہربان اور محبت کرنے والے کی تسبیح خوانی کرتا

ہوں۔

جواس کوایک بار کہتا ہے اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس کے دس لاکھ گناہ مٹادیے جاتے ہیں اوراس کے دس لاکھ درجے بلند کردیے جاتے ہیں۔

دعا حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

جوکوئی اس دعا کودس بار پڑھے گا اللہ تعالی اس کوایسی نعمتیں عطا کرے گا جو نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی بشر کے خیال میں گزری ہو۔

دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فِی عِلُوِہٖ وَاِنُ وفی دنوہ عال وفی اشراقه منیر وفی سلطانه قوی

ترجمہ: وہ ذات پاک ہے جو باوجود اپنی بلندی کے قریب ہونے کے بلند ہے اور جو درخشندگی میں روشنی بخش ہے اوراپنی سلطنت میں قوی ہے جوکوئی روزانہ اس کودس بار پڑھے گا گویااس نے چالیس ہزار حج کیے۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایاہے جو ہرنماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلاحَوْلَ وَلاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

پڑھا کرے تو وہ قیامت کے دن بخشا بخشایا اٹھایا جائے گا۔

درود شریف کے فضائل

روشنائی فنا ہو جائے قلم ٹوٹ جائیں

صحابہؓ کی ایک جماعت سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا ہے کہ ایک بار نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اتنے میں ایک اعرابی آپ کے پاس آیا اور اس نے کہا: السلام علیکم اے صاحب عزت رفیع کرم منبع، حضرت نبی اکرم ﷺ نے اس کو اپنے اور ابوبکرؓ کے درمیان بٹھایا، ابوبکرؓ نے کہا یا رسول اللہ! آپ (ﷺ) اسے میرے اور اپنے درمیان بٹھاتے ہیں حالاں کہ میرے علم میں روئے زمیں آپ (ﷺ) کو مجھ سے زیادہ کوئی عزیز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ وہ مجھ پر ایسے درود بھیجتا ہے کہ اس سے پہلے مجھ پر کسی نے نہیں بھیجا ہے، انہوں نے پوچھا وہ کیسے کہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ کہتا ہے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ**، حضرت ابوبکرؓ نے کہا: یارسول اللہ! آپ (ﷺ) مجھے اس درود کے ثواب سے آگاہ کیجئے۔ آپ نے فرمایا اگر تمام سمندر روشنائی اور تمام درخت قلم اور تمام فرشتے لکھنے والے بن جائیں تو روشنائی فنا ہو جائے اور قلم ٹوٹ جائیں تب بھی اس درود کے ثواب کو نہ پہونچیں گے۔

زندگی بھر کے لیے سورۂ کوثر کا بابرکت عمل

روزگار کی مشکلات اور گھر میں خیر و برکت کے لیے نہایت ہی پُر تاثیر عمل ہے جس کی تعریف الفاظ نہیں مشاہدہ ہے۔

طریقہ عمل: کپڑے کی ایک عدد تھیلی جو بآسانی جیب میں آسکے، اس پر صبح وشام ایک سو انتیس بار سورۂ کوثر مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اول آخر سات سات بار درود شریف پڑھ کر دم کریں، دن میں جتنی بار تھیلی میں نوٹ ڈالیں یا نکالیں ایک بار سورۂ کوثر پڑھ لیا کریں اور اللہ

پاک کی غیبی مدد کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

عالم اللہ تعالی کا وکیل اور نمائندہ ہے جسے قیامت کے دن ہر حدیث پر نور عطا ہوگا اور ہر حدیث کے بدلے میں اس کے لیے ہزار سال کی عبادت لکھی جائے گی۔ (تنبیہ الغافلین)

رسول کریم ﷺ سے مروی ہے جو بندہ جمعہ کے دن حدیث پر غور کرتا ہے گویا اس نے ستر ہزار غلام آزاد کئے اور گویا کہ ہزار دینار خیرات دئے اور گویا کہ چالیس ہزار حج کئے اور وہ اللہ تعالی کی رضامندی مغفرت اور عفو میں رہتا ہے۔ (نزہۃ المجالس ص:۱۵۹)

جس کی موت اس حالت میں آئے کہ علم طلب میں مشغول ہو تو اس کے اور انبیاء کے درمیان سوائے درجہ نبوت کے اور کچھ حائل نہ ہوگا۔ (رواہ الطبرانی)

قیامت کے دن علماء کی سیاہی اور شہداء کے خون کا وزن کیا جائے گا چناں چہ علماء کی سیاہی شہداء کے خون سے بھاری نکلے گی۔ (کنز العمال، حدیث:۲۸۷۱۵)

بسم الله الرحمن الرحيم

درود شریف کی اہمیت

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَ يُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ تعالی قرآن مجید میں فرماتا ہے

بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی نبی پاک پر رحمت اور خوب سلام بھیجا کرو۔

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا اللہ تعالی اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا۔خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

حضور پرنور صاحب لولاک نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالی اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا،اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

روزانہ فجر کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے سے بندہ کی روح نبیوں اور صدیقین کی طرح نکالی جائے گی اسے پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہوگی اور فرشتہ سجدے میں سر رکھ کر اس کو جنت میں داخل کرائے گا۔حوض کوثر پر پانی پینے میں اس کی مدد کی جائے گی۔

(چوبیس سورتیں)

حضرت براء بن عازب ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالی اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے۔اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے،اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس غلام آزاد کرنے کے برابر اسے ثواب ملتا ہے۔

(رواہ الہیثمی فی مجمع الزائد)

جس بندے نے جمعہ کے دن مجھ پر دوسو بار درود شریف پڑھا اس کے دوسو سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(کنز العمال،ج:۲،حدیث:۲۲۱۴)

جو شخص رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ عز وجل،اس کے فرشتے اور رسول

اللہﷺ خود درود بھیجتے ہیں۔ درود بھیجنے والے کی خطاؤں کا کفارہ بننا، اعمال کا پاکیزہ ہونا، درجات کی بلندی اور گناہوں کی مغفرت اور درود شریف پڑھنے والے کے لیے بخشش، ایک قیراط مثل احد پہاڑ کے ثواب لکھا جانا اور نیکیوں کا پیمانہ پورا پورا بھر دیا جانا، تمام اوقات درود شریف میں مصروف رہنے والے کے لیے دنیا اور آخرت کے امور کی کفایت ہونا، خطاؤں کا محو ہو جانا، غلام آزاد کرنے کے ثواب پر فضیلت حاصل ہونا، درود شریف پڑھنے والے کے درود کے بارے میں جناب رسول اللہﷺ کا گواہی دینا اور آپ کی شفاعت کا اس پر واجب ہونا، اللہ کا راضی ہونا اور رحمت کرنا اور اس کے غضب سے امان مل جانا، عرش الٰہی کے سایہ میں (قیامت کے دن) جگہ ملنا، اعمال صالحہ کا پلہ بھاری ہونا اور حوض کوثر پہ آنا اور پیاس سے امن میں ہونا، دوزخ سے آزادی مل جانا اور پل صراط سے (بخیریت) گزر جانا اور موت سے پہلے جنت میں اپنے مقرب مقام کو دیکھنا، جنت میں حوروں کی ازواج کی کثرت اور اس کا بیس بار جہاد کرنے کے ثواب پر بھاری ہونا اور تنگ حال پر صدقہ کرنے سے ثواب بڑھ جانا اور بے شک یہ پاکیزگی اور طہارت سے اس کی برکت سے مال میں ترقی ہوتی ہے اور اس کے پڑھنے سے سو سے بھی زائد حاجات پوری ہوتی ہیں۔

اور بے شک یہ عبادت ہے اور اعمال میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔ مجالس کی زینت ہے تنگی اور محتاجی کو دور کرنے والا ہے اور اس سے نیکی کے اصل مقام کو آدمی حاصل کر لیتا ہے اور پڑھنے والا سب لوگوں میں بہتر ہوتا ہے اور اس سے پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد کو اور اس کے پوتوں تک کو نفع پہنچتا ہے اور ثواب میں اس شخص کو درود کا صحیفہ عطا ہوتا ہے اور اللہ اور جناب رسول اللہﷺ کا تقرب نصیب ہوتا ہے۔ یہ نور ہے۔ دشمنوں کے مقابلے میں مسلمان کا مددگار ہے۔ دلوں کو نفاق اور زنگ سے پاک کرنے والا ہے۔ پڑھنے والے کو لوگوں کا محبوب بنا دیتا ہے۔ خواب میں حضور اقدسﷺ کی زیارت کا ذریعہ ہے۔ غیبت سے روکتا ہے۔

ذریعۂ نجات

اس درود شریف کو پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں رہتی دنیا تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

اللھم صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہِ الظُّلَم.

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کے نور سے اندھیرے جگمگا اٹھے۔ (فضائل درود)

درود شریف پڑھنے کے فضائل

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ انہیں جنت میں بھیجا جائے مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے آپ سے پوچھا گیا یہ کون لوگ ہوں گے آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود نہ پڑھ سکے جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول جائے گا وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔ ریاض المذکرین میں لکھا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھے ایسی چیز عطا فرمائی ہے جو کسی دوسرے نبی کو میسر نہیں ہوئی وہ یہ ہے کہ میری امت کے درجات بلند کیے گئے مجھ پر درود پاک پڑھنے کی وجہ سے۔ حضرت علی ابن ابی طالبؓ نے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر دعا کو بارگاہِ الٰہی میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے جب یہ درود پڑھا جاتا ہے تو یہ پردے اٹھ جاتے ہیں اور دعا آسمانوں سے بلند ہوجاتی ہے اگر درود نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔ جو شخص کلمہ پڑھتا ہے **لَآاِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُـحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** اس کے بعد **اَللّٰھُـمَّ صَـلِّ عِلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ** تو یہ جملہ اس کے منہ سے ایک سبز مرغ کی طرح نکلے گا اس کے دو پر ہوں گے اتنے بڑے کہ اگر انہیں پھیلا دیا جائے تو ایک پر مشرق اور دوسرا مغرب تک پھیل

جائے گا۔

پھراس پرندے کی آواز بادل کی گرجنے کی طرح سنائی دے گی اس کی پرواز عرش معلیٰ تک ہوگی عرش معلیٰ اس کی آواز سے کانپ جائے گا وہ پرندہ کہے گا کس طرح چپ رہوں کہ میرے کہنے والے کو ابھی تک تیری رحمت نے نہیں بخشا یہ حکم تین بار ہوگا اور وہ پرندہ تین بار یہ سوال کرے گا اللہ پاک کا فرمان ہوگا اب چپ ہو جاؤ تیرے کہنے والے کو میں نے بخش دیا اور میری رحمت نے اسے اپنے دامن میں لے لیا ابوسعید الخدریؓ کی ایک روایت ریاض المذکرین میں لکھی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ جس مجلس میں لوگ جمع ہوں اور آپ پر درود نہ پڑھیں تو اس مجلس پر قیامت تک حسرت رہتی ہے اگر وہ اہل مجلس کسی دوسری نیکی کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ان درجات اور ثواب سے محروم رہیں گے جو درود پاک پڑھنے والوں کو حاصل ہوں گے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت میں ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے دود پڑھنے والا ہوگا نیز فرمایا مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اس لیے کہ قبر میں تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے جو بندہ یہ چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ عرش الٰہی کے سایہ میں ہوگا قیامت کے دن میرے نزدیک وہ بندہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔ تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیوں کہ تمہارا درود پاک پڑھنا قیامت کے روز تمہارے لیے نور ہوگا میرے حوض کوثر پر قیامت کے دن کچھ

گروہ آئیں گے جنہیں کثرت درود پاک کی وجہ سے پہنچانتا ہوں گا۔جس نے دن میں مجھ پر ایک ہزار بار درود پڑھا ہوگا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے جو مجھ پر درود شریف پڑھے گا قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا جس نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک میرا نام مبارک اس میں رہے گا فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب دو دوست آپس میں ملاقات کرتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور درود شریف پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالی ان کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔

درود شریف کی فضیلت

۱۔درود پاک پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔۲۔فرشتے درود پاک پڑھنے والے پر درود پڑھیں گے۔۳۔اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل ہوگی۔۴۔درود پاک پڑھنے والا مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔۵۔ پل صراط سے بجلی کی مانند سلامت گزر جائے گا۔۶۔دوزخ کے عذاب سے بچ جائے گا۔۷۔حوض کوثر سے پانی پینا نصیب ہوگا۔۸۔ میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔۹۔اللہ تعالی کے غضب سے محفوظ رہے گا۔۱۰۔اللہ تعالی کی دوستی نصیب ہوگی۔۱۱۔اللہ تعالی کی اس پر رحمت برستی رہے گی۔۱۲۔اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔۱۳۔رزق کشادہ ہوگا۔۱۴۔ ہر مجلس میں عزت حاصل ہوگی۔ ۱۵۔میزان حشر میں امن وامان ہوگا۔۱۶۔ ہر دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔۱۷۔لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جائے گی۔۱۸۔ ہر جگہ اتفاق کی دولت نصیب ہوگی۔۱۹۔ دل کو سکون میسر ہوگا۔۲۰۔خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت ہوگی۔۲۱۔ درود شریف پڑھنے والوں کی غیبت کم ہوگی۔۲۲۔آخرت میں فائدے ملیں گے لیکن دنیا میں بھی بہت زیادہ فائدہ حاصل کرتا رہے گا۔۲۳۔اللہ تعالی کی فرماں برداری حاصل ہوگی۔۲۴۔اس کے عیبوں پر اللہ تعالی پردہ

فرمادے گا۔۲۵۔درود پاک پڑھنے والا حسرت کی موت نہ مرے گا۔۲۶۔درود پاک پڑھنے والا کنجوسی اور بخل سے بچا رہے گا۔۲۷۔اس کو بددعائیں نہیں پہنچیں گی۔۲۸۔کثرت سے درود پاک پڑھنے والے کے بدن سے خوشبو آئے گی۔۲۹۔ہر منافق کے شر سے محفوظ رہے گا۔۳۰۔ ہر جگہ عزت حاصل کرے گا اور فتح یاب ہوگا۔۳۱۔رسول کریم ﷺ کا قرب حاصل ہوگا۔۳۲ اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑھتی رہے گی۔۳۳۔سرکار دوعالم ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے والا کا نام لیا جائے گا۔۳۴۔درود پاک پڑھنے والا ان شاءاللہ مرتے دم تک ایمان پر قائم رہے گا۔۳۵۔ میدان حشر میں نبی کریم ﷺ کا وصال نصیب ہوگا۔۳۶۔درود پاک کی کثرت کرنے والے کو جنت میں بہت بلند مقام ملے گا۔۳۷۔اس کے گھر میں برکت ہوگی اور اس کا گھر ہر قسم کی آفتوں اور مصیبتوں سے بچا رہے گا۔۳۸۔ پیارے آقا کے چہرہ مبارک کی زیارت ہوگی۔ ۳۹۔حضور ﷺ اس سے مصافحہ کریں گے۔۴۰۔درود پاک پڑھنے والے بندے سے رسول کریم ﷺ مخاطب ہوں گے۔۴۱۔درود شریف پڑھنے والے کی فرشتے سفارش کریں گے۔ ۴۲۔درود شریف پڑھنے والے کے لیے حور عین منتظر رہیں گی۔۴۳۔درود شریف پڑھنے والے کا جنت انتظار کرتی ہے۔۴۴۔فرشتے درود پاک کو سونے کے قلم اور چاندی کے اوراق پر لکھ کر پیارے آقا کو پیش کرتے ہیں۔۴۵۔موت کے وقت سختی سے محفوظ رہے گا۔۴۶۔درود پاک پڑھنے والا فرشتوں کا امام بنے گا۔۴۷ درود پاک پڑھنے والے کو اللہ کی رضا ملے گی۔۴۸۔وہ بلندی حاصل کر کے قرب خداوندی میں اضافہ کرتا رہے گا۔۴۹۔آقا کریم میدان حشر میں اس کے ضامن ہوں گے۔درود پاک پڑھنے والا جنت میں پیارے آقا کریم ﷺ کے پاس ہوگا۔ ۵۰۔درود شریف پڑھنے والے کی اولاد بھی نیک اور صالح ہوگی۔۵۱۔اس کی دولت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔۵۲۔اولیاء اللہ کی زیارت کرتا رہے گا۔۵۳۔درود پاک پڑھنے والے کے گناہ اسی دن اسی رات مٹتے رہیں گے۔۵۴۔درود پاک پڑھنے والا ایک ہی راستہ پر چلے گا اور وہ ہے

جنت کا راستہ۔ ۵۵۔ درود پاک پڑھنے والا قیامت دن شہداء کے ساتھ مقام پائے گا۔ ۵۶۔ درود پاک پڑھنے والے کے لیے خود آقا کریم ﷺ دعا کرتے رہتے ہیں اور یہ مقام ان ہستیوں کا ہے جن کو اللہ تعالی نے سب سے ممتاز مقام عطا فرمایا ہے۔

(حوالہ کی کتاب اللھم صل علی محمد)

درود پاک پڑھنے والے کے لیے ایک قیراط ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ احد پہاڑ جتنا ہے جو شخص درود پاک کو اپنا وظیفہ بنالیتا ہے اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کام اللہ تعالی اپنے ذمہ لے لیتا ہے درود پاک پڑھنے والے بندے کو اللہ تعالی اور اس کے حبیب ﷺ کا قرب نصیب ہوتا ہے درود شریف پڑھنے والے کا کندھا جنت کے دروازے پر آپ ﷺ کے کندھے سے چھو جائے گا۔ جان کنی، سکرات موت کا مسئلہ حل کرائے تو درود پاک۔ مرنے سے پہلے جنت کا مکان دکھائے تو درود پاک۔ جب بندہ اللہ تعالی کے دربار میں حاضر ہو (قبر میں) اور یہ چاہئے کہ اللہ تبارک وتعالی اس سے راضی ہو تو برکت درود پاک کی۔ قبر کو جنت کا باغ بنائے تو برکت درود پاک کی قیامت کے دن قیامت کی سختیوں سے ہولنا کیوں سے اور پریشانیوں سے نجات دلائے تو درود پاک درود پاک قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دلائے تو برکت درود پاک۔ عرش الٰہی کے ٹھنڈے سائے میں جگہ دلوائے تو برکت درود پاک۔

حکایت: ایک بزرگ فرماتے ہیں میں موسم بہار میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا: یا اللہ پاک درود بھیج اپنے حبیب ﷺ پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ درود بھیج اپنے نبی پر پھولوں اور پھلوں کی گنتی کے برابر یا اللہ درود بھیج اپنے نبی پر سمندروں کے قطروں کی تعداد کے برابر، یا اللہ درود بھیج آپ پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر، یا اللہ درود بھیج اپنے حبیب ﷺ پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں، تو ہاتف سے آواز آئی: اے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک کے لیے تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنت

عدن کا حق دار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

(نزہۃ المجالس۔جلد دوم)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جو شخص جناب رسول اللہ ﷺ پر جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کے ساتھ نور ہوگا۔ اگر وہ نور تمام مخلوق میں بانٹ دیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔

حضرت انسؓ سے مرفوع روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس پر لاکھ بار درود شریف بھیجتے ہیں۔، ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی، ایک لاکھ گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جنت میں اس کے ایک لاکھ درجے بلند کئے جائیں گے۔

(القول البديع، الباب الخامس الصلاة عليه فى يوم الجمعة)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالی کے کچھ خاص فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن آتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں، چاندی کی دواتیں اور نورانی کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ صرف نبی کریم ﷺ پر پڑھا جانے والا درود شریف ہی لکھتے ہیں۔

(القول البديع، الباب الخامس الصلاة عليه فى يوم الجمعة)

درود شریف پڑھنا جنت کی طرف لے جاتا ہے۔ جو درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دوستو! اگر جنت چاہتے ہو تو درود شریف کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کرو۔ یہ اللہ تعالی کی عظیم نعمت ہے جو حضور اقدس ﷺ کی امت کو عطا فرمائی گئی۔

اس لیے درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّداً مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

(ترجمہ) اللہ جل شانہ جزا دے حضرت محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالی ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھنے پر مقرر فرمائے گا۔

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّداً
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَاَھْلُہٗ

(معجم کبیر)

جو شخص یہ کہا کرے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَااخْتَلَفَ الْمَلَوَانُ

علماء فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو ایک بار پڑھے گا دس ہزار بار پڑھنے کا ثواب پائے گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جو شخص روزانہ ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا محل دیکھ لے گا۔

چھ لاکھ کا ثواب

اَلـلّٰـھُـمَّ صَـلِّ عَـلٰـی سَیِّـدِنَـا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِی عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ

مُلکِ اللّٰہِ

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالی سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ہوتا ہے۔

(دلائل الخیرات، ص:۱۰۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

حضرت رویفع بن ثابت انصاری ؓ سے روایت ہے کہ حضور پر نور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط

حضرت علی ؓ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی کریم ﷺ پر روزانہ تین بار اور جمعہ کے دن ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے اور وہ یہ ہے،

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ.

بے شک اس نے تمام مخلوق کے درود کے ساتھ آپ ﷺ پر درود پڑھا۔ قیامت کے دن اس کا حشر آپ ﷺ کی جماعت میں ہوگا اور آپ ﷺ اس کا ہاتھ پکڑ کر بہشت میں داخل فرمائیں گے۔

جنت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ.

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک

وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ (ص:۶۰)

قرب خاص کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رسول کریم ﷺ نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت صدیق اکبرؓ کے درمیان بٹھایا، صحابہؓ کو اس پر تعجب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔(ص:۵۰)

عرش عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَالْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان وزمین کے بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ص:۱۸۲)

ثواب میں سب سے زیادہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمَ.

دیدار مصطفیٰ ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

ہر شب جمعہ اس درود شریف کو پابندی سے پڑھنے والا موت کے وقت سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت دیکھے گا کہ سرکار مدینہ ﷺ اسے اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے قبر میں اتار رہے ہیں۔ (افضل الفوائد)

درود باعث زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ.

جوشخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب ﷺ کی زیارت ہوگی۔ پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اس کو پڑھیں۔

قبر میں قرآن پاک کیسے کام آتا ہے

ناظرین یہ دنیا دارالعمل ہے موت اور مرنے سے پہلے جو کچھ ہم کرتے ہیں اچھا یا برا اس کی جزا یا سزا ضرور ملے گی ایک ریت کے ذرے کے برابر بھی اگر کسی نے اچھائی یا ریت کے ذرہ کے برابر کسی کے ساتھ زیادتی کی تو سب کچھ اللہ کے پاس ہمارے کئے ہوئے کاموں کی جزا اور سزا موجود ہے مرنے سے پہلے سب کچھ ہمارے نامۂ اعمال میں درج ہو رہا ہے اور بروز قیامت ہمارے سامنے پیش کیا جائے گا ہمیں دکھایا جائے گا اللہ کے پیارے لوگ اللہ کے پسندیدہ لوگ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے جو اللہ کے ذکر اور قرآن کی تلاوت سے ہر وقت اپنی زبانوں کو تروتازہ رکھتے ہیں اللہ کے ہاں ان کے اعمال کا بڑا عظیم اجر ہے جب کسی انسان کے مرنے کا وقت قریب آتا ہے ادھر موت کا جھٹکا لگتا ہے ادھر غسل دیا جاتا ہے یہ قرآن غسل کے دوران اس میت کے کفن میں چھپ جاتا ہے جب اس میت کو قبرستان میں لے جایا جاتا ہے قرآن ساتھ ہوتا ہے۔ جنازہ پڑھاتے ہو قرآن ساتھ ہوتا ہے جب میت کو قبر میں اتارتے ہیں قرآن ساتھ ہوتا ہے۔ جب اوپر تختے رکھ کر مٹی ڈالنے لگتے ہیں تو قرآن اس کے سینے میں سے نکل کر سرہانے کھڑا ہو جاتا ہے منکر نکیر قبر کے اندر آتے ہیں تو قرآن کہتا ہے خبردار حساب نہ لینا اس کے ساتھ میں آیا ہوں وہ فرشتے کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے حکم سے آئے ہیں قرآن کہتا ہے دو منٹ ٹھہرو جب تک میں آ کر ہاں نہ کہوں اس کو ہاتھ نہ لگانا۔ عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رسول اللہ ﷺ یہ کہہ کر رو دیئے فرمایا قرآن اللہ کے دربار میں جا کر گڑگڑانے لگتا ہے۔ کہتا ہے اللہ تیرا مہمان آج ہی قبرستان میں آیا ہے فرشتے اسے ڈرا رہے ہیں اے اللہ اپنے فرشتوں کو واپس بلالے میں گواہی دیتا ہوں یہ مجھے پڑھا کرتا تھا اللہ پاک فرماتا ہے ٹھیک ہے۔

قیامت والے دن اللہ تعالی اعلان کرے گا کہاں ہیں قرآن پڑھنے والے لوگ اللہ پاک فرشتوں کو حکم دیں گے کہ جاؤ اور قرآن پاک پڑھنے والوں کو تلاش کر کے لاؤ فرشتے عرض کریں گے کہ یا اللہ کیسے قرآن پاک پڑھنے والوں کو تلاش کر کے لائیں اس کی نشانی کیا ہے یا اللہ ان کے جسم کا کون سا حصہ چمک رہا ہے یا اللہ جس سینے میں قرآن تھا وہ سینہ چمک رہا ہے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر رسول پاک ﷺ تک تمام امتیں کھڑی ہیں الٰہی تیرے قرآن والے کون ہیں اللہ تعالی فرماتا ہے اے فرشتوں جتنے لوگ کھڑے ہیں ہر ایک کے منہ کو سونگتے رہو جس کے منہ سے عنبر کی خوشبو آ رہی ہے وہی میرا قرآن والا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن جب یہ اللہ کا بندہ اللہ کے دربار میں منہ لٹکائے آئے گا اس کے دونوں طرف بادل کے ٹکڑے چلتے ہوئے آئیں گے اللہ پاک فرمائے گا شرمندہ کیوں ہے جب یہ سر اٹھا کر دیکھے گا تو ان بادل کے ٹکڑوں سے نور برسنے لگ جائے گا جب چھم چھم اس کے چہرے پر گرے گا تو اس کی پریشانی ختم ہوگی دل پر گرے گا اس کی پریشانی ختم ہوگی یا اللہ بھائی کی شکل نہیں دوست کی شکل نہیں کون ہے تو اللہ تعالی فرمائیں کے ایک طرف سورت بقرہ ہے اور دوسری طرف سورت آل عمران ہے یاد کر رمضان المبارک میں تو نے ان سورتوں کی تلاوت کی انہوں نے بھی تم سے وعدہ کر لیا تھا کہ قیامت کے دن جب کوئی سایہ نہ ہوگا ہم سایہ کر کے تیرے سر کے اوپر آ جائیں گی۔ بھلا جس کے سر پر قرآن پاک کا سایہ ہوا سے اللہ تعالی کیسے جہنم میں ڈال سکتا ہے۔ فرمایا عشاء کی نماز کے بعد سورت الملک پڑھ لیا کرو جیسے ہی یہ بندہ قبر میں جائے گا۔ یہ سورت اسے اپنے پروں میں لپیٹ لے گی فرشتوں سے کہتی ہے اس سے سوال نہ کرو یہ مجھے پڑھا کرتا تھا میں

ضامن ہوں جس نے نماز مغرب کے بعد ہر رات کو سورت واقعہ پڑھا اللہ پاک رزق دے گا موت تو آئے گی رزق میں کمی نہ آئے گی۔قبر کے اندر واپس آ جاتا ہے میت سکون سے لیٹی ہوتی ہے فرشتوں کو دیکھتا ہے کوئی نہیں قرآن میت کو آواز دیتا ہے میں تیرے سے تھوڑی دیر کے لیے جدا ہوا مجھے صحیح صحیح بتا تجھے کسی نے ستایا تو نہیں کوئی کیڑا تو نہیں آیا کوئی بچھو سانپ تو نہیں آیا ستایا تو نہیں کہتا ہے وعدہ کر کے آیا ہوں تو یاری میرے ساتھ لگا کر آیا تجھے کوئی نہیں ستائے گا قرآن میت کو کہتا ہے میں تیرے سے دور جا رہا ہوں ملاقات کے لیے روزانہ آتا رہوں گا جا رہا ہوں میت کو کہتا ہے ذرا آنکھیں کھول کر آسمان کی طرف قبر کی چھت کی طرف میت دیکھتی ہے ایک ہزار فرشتے چار چیزیں اس کی قبر میں لے کر اترتے ہیں۔ جنت کی اوڑھنی جنت کا بچھونا نور قندیل لے کر اترتے ہیں یاسمین پھول لے کر اترتے ہیں فرشتے قبر کے اندر اسی کے وجود اٹھاتے ہیں جنت کا گدا بچھاتے ہیں اور پھر دائیں بائیں اتنے اتنے سوراخوں سے جنت کی ہوا چلتی ہے پھر اس کے پیروں کی طرف جنت کا کمبل رکھ دیا جاتا ہے ہم تیرے سے جا رہے ہیں اگر سردی لگے تو کمبل اوڑھ لینا۔اس کے سینے پر ایک پھول رکھ دیا جاتا ہے کہا جاتا ہے اگر ماں باپ بہن بھائی یاد آئیں تو اس پھول کی خوشبو کو سونگھ لینا تو اس کی خوشبو میں مست ہو جائے گا جب جانے لگیں گے کہا اندھیرے کا کیا بنے گا فرشتے نور قندیل قبر میں جلاتے ہیں کہا قیامت آ جائے گی اس کی نہ گیس ختم ہوگی نہ تیل ختم ہوگا قیامت تک یہ جلتا رہے گا جب قرآن پاک اس کی قبر سے جاتا ہے کہتا ہے بے فکر ہو جا اللہ سے وعدہ کر کے آیا ہوں قیامت کی صبح تک تجھے اٹھانے کوئی نہیں آئے گا۔

(ابن الدنیا فضائل قرآن)

پانچ جملے دنیا کے لیے، پانچ جملے آخرت کے لیے

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے، جس کا مفہوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص

نے مندرجہ ذیل دس کلمات کو نماز فجر کے وقت (پہلے یا بعد میں) کہا تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے اور اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔ پہلے پانچ کلمات دنیا سے متعلق ہیں اور باقی پانچ آخرت سے متعلق ہیں۔

دنیا کے متعلق پانچ یہ ہیں

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے دین کے لیے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کل فکر کے لیے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لیے جو مجھ پر زیادتی کرے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے جو مجھ سے حسد کرے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لیے جو دھوکہ اور فریب دے مجھے برائی کے ساتھ۔

اور آخرت کے پانچ یہ ہیں:

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، قبر میں سوال کے وقت

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ — ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامہ اعمال کا وزن ہوگا)

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں،
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ میں اسی پر توکل کیا اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
(درمنثور، ج:۲،ص:۱۰۳)

۹۰۰ سال کی عبادت کا ثواب

ایک روایت میں ہے کہ ''جو آدمی حرمت والے مہینے میں تین دنوں جمعرات جمعہ اور ہفتہ کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے ہر دن کے بدلے ۹۰۰ سال کی عبادت (کا ثواب) لکھتا ہے۔

المعجم الاوسط، الحدیث: ۱۷۸۹

فضیلت وحرمت والے مہینے

فضیلت والے مہینے چار ہیں: (۱) ذو الحجۃ الحرام (۲) محرم الحرام (۳) رجب المرجب اور (۴) شعبان المعظم۔ اور حرمت والے مہینے بھی چار ہیں (۱) ذو القعدۃ الحرام (۲) ذو الحجۃ الحرام (۳) محرم الحرام اور (۴) رجب المرجب

حورعین

طبرانیؒ نے حضرت عمرؓ سے روایت کی ہے کہ قرآن میں دس لاکھ ستائیس ہزار حروف ہیں جو قرآن پڑھے گا اس کو ہر حرف کے عوض میں حورعین میں سے ایک زوجہ ملے گی اور ترمذی نے روایت کی ہے جو قرآن میں سے ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک نیکی کا بیس گنا ثواب ملتا ہے۔

ایک لاکھ حج اور دس ہزار قرآن پاک پڑھنے کا ثواب

ان آیات کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ حج اور دس ہزار قرآن پاک پڑھنے کا ملتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحیم

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ. (سورۃ الجاثیہ آخری آیات)

ان آیات کو دل میں پڑھیں اور ۷۰/لاکھ حج اور ۷/لاکھ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب حاصل کریں۔

ایک بار پڑھنے پر ایک لاکھ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب

حَسْبِیَ اللّٰهُ شَهِدَ اللّٰهُ سَمِعَ اللّٰهُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ تَبَارَکَ اللّٰهُ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس آیت کو دل میں پڑھنے سے ۷۰/لاکھ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

وہ ذکر خفی جس فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنزالعمال، حدیث:۱۹۲۹)

اللہ جل جلالہ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے والا صاحب باطن اور صاحب کشف ہو جاتا ہے۔

جو بندہ کوئی کام شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے اللہ تعالی اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔

(رواہ الرافعی عن علی)

جو بندہ حصول علم کے لیے گھر سے نکلا قدم اٹھانے سے پہلے اس کی مغفرت کردی جاتی

ہے۔ (رواہ الشیرازی)

موتیا بند کا روحانی علاج

آنکھوں کے موتیا کا علاج: باوضو سورۃ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے بلا ناغہ آنکھوں میں لگائیں ان شاءاللہ موتیا دور ہو جائے گا۔

ہر بیماری کا روحانی علاج

حصول شفاء کے لیے: سورۃ انعام مکمل پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء یاب فرما دیتے ہیں۔

فضائل رمضان

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کی رات میں ایک مومن بندہ نماز پڑھتا ہے جس نماز کے ہر سجدہ پر اس کے لیے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے لیے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک اتنا بڑا گھر بنایا جاتا ہے جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کا ایک محل ہوتا ہے (یعنی گویا ساٹھ ہزار محل بنائے جاتے ہیں) اور پورے ماہ رمضان میں کسی بھی وقت خواہ رات ہو خواہ دن اگر سجدہ کرے تو اس کو ایک اتنا بڑا درخت ملتا ہے جس کے سائے میں سوار پانچ سو سال تک دوڑتا رہے۔

(الترغیب والترہیب، ج:۲، ص:۹۳)

دعائے اسم اعظم

اس دعا میں اللہ جل شانہ کا وہ اسم اعظم ہے جب اس کو پڑھ کر دعاء کی جاتی ہے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ تو اس طرح کہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اپنی قدرت سے تو نے آسمان کو بلند کیا اور اپنی عزت سے زمین کے فرش

کو بچھایا ہے آفتاب اور ماہتاب تیری ہی بندگی کے نور سے چمک رہے ہیں ہر مومن اور پاک نفس کے آگے تو ہی آنے والا ہے اور اے ڈرنے والوں کو خوف سے نجات دینے والے اے اللہ تیری ہی جناب میں لوگوں کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں حضرت یوسف علیہ السلام کو تو نے ہی غلامی سے نجات دی تیری بارگاہ میں کوئی دربان نہیں ہے ہر ایک کو اس میں داخل ہونے کی اجازت ہے تیرا کوئی ہم صحبت نہیں اور نہ ہی نیابت کرنے والا کوئی تیرا وزیر ہے اور نہ ہی تیرے سوا کوئی اور پروردگار ہے کہ مخلوق اس کو یاد کرے تو ہی ہے جو لوگوں کی حاجتوں پر اپنے کرم اور اپنی بخشش سے نظر کرتا ہے محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود بھیج اور میرا سوال پورا کر دے کیوں کہ تو ہر ایک چیز پر قادر مطلق ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس دعاء کو لازم پکڑ لو کیوں یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

۱۔ لا مطلوب الا اللہ۔ اللہ ہمارا مطلوب ہے ہمیں اللہ کی طلب ہے اللہ ہمیں مل جائے۔

۲۔ لا مقصود الا اللہ۔ اللہ ہمارا مقصود ہے اللہ ہمیں مل جائے۔

۳۔ لا محبوب الا اللہ۔ ہماری محبت اللہ کے سوا کسی کے لیے نہیں اللہ ہمیں مل جائے۔

۴۔ لا موجود الا اللہ۔ اللہ کے سوا کوئی موجود نہیں ہے۔

صدقہ کی چیدہ چیدہ خصلتیں

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اتنے پوشیدہ طور پر صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے تو ایسے شخص کو اللہ پاک اس دن اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (صحیح بخاری حدیث:۶۸۶)

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک کسی بندے کا صدقہ اس کی قبر سے گرمی کو دور کر دیتا

ہے اور قیامت کے دن مومن اپنے صدقے کے سایہ میں ہوگا۔(المعجم الکبیر، حدیث:٦٠٠)

۳۔علماء نے کہا ہے کہ میت صدقہ کی تمنا اس لیے کرے گی کیوں کہ وہ مرنے کے بعد اس کا عظیم ثواب اپنی آنکھوں سے دیکھے گی اس لیے صدقہ کثرت سے کیا کریں۔مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سایہ میں ہوگا۔

۴۔صدقہ آفتوں اور مصیبتوں کے لیے ڈھال ہے۔۵۔صدقہ ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ہے۔٦۔صدقہ سے مال میں زیادتی اور برکت ہوتی ہے۔۷۔صدقہ کرنے سے اللہ پاک کا غصہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔۸۔صدقہ بری موت سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔۹۔صدقہ عذاب قبر اور عذاب جہنم کا ذریعہ ہے۔

جب بندہ اپنے ہاتھ سے کسی کو صدقہ دیتا ہے تو صدقہ اسے پانچ جملے کہتا ہے۔

۱۔میں حقیر تھا تو نے مجھے عظیم بنا دیا۔۲۔میں فانی مال تھا تو نے مجھے بقا دی۔۳۔میں تیرا دشمن تھا تو نے مجھے دوست بنالیا۔۴۔پہلے میں تیرے ہاتھ میں تھا اب میں اللہ کے ہاتھ میں ہوں۔۵۔آج سے پہلے تو میری حفاظت کرتا تھا اب میں تیری حفاظت کروں گا۔

۵۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے درمیان فیصلہ ہونے تک ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔(مسند احمد، حدیث:۱۷۳۳۴)

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اپنی پاک کمائی سے ایک کھجور صدقہ کی تو اللہ پاک اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے پھر اس کو خیرات کرنے والے کے لیے پالتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔(صحیح بخاری، حدیث:۱۳۳٦)

۷۔رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

دولت مند ہونے کا وظیفہ

آپ جو بھی کاروبار کر رہے ہیں یا نوکری کر رہے ہیں اس میں اللہ تبارک وتعالیٰ کو اپنا حصہ دار بنالیں ایک مہینہ کے بعد اس کاروبار میں سے یا نوکری میں سے تمام اخراجات نکال کر جو پیسہ بچے اس میں سے ڈھائی فی صد نکال کر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خیرات کر دیں اور یہ کہیں کہ یا اللہ نفع میں سے یہ آپ کا حصہ ہے جو میں نے خیرات کر دیا ہے۔ یہ زکوۃ نہیں ہے وہ آپ نے الگ دینی ہے۔

نفس کی چال سے اور شیطان کی چال سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! مجھے ایسی دعا بتادیجئے جو میں صبح اور شام مانگتا رہتا ہوں''۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا مانگا کرو ﷺ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکَہٗ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشَرِّ کُلِّہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرُّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک! میں اپنے نفس کی برائی سے، شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔ (جامع الترمذی)

جسم کے اعضاء خصوصاً آنکھ، کان کی حفاظت کی دعا

اہمیت: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ یہ دعا جو پڑھے گا وہ تمام جسمانی امراض سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِی بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ.

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میری سماعت میں، اے اللہ! مجھے عافیت بخش میری نظر میں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔ (سنن ابی داود)

حٰمٓ . تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ. غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''حم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری جارہی ہے جو بڑا صاحب اقتدار، بڑے علم کا مالک ہے۔ جو گناہ کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، بڑی طاقت کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے''۔

اوپر سورۃ المومن کی آیت تلاوت کرنے کے بعد یوں دعا مانگے:

یَا غَافِرَ الذَّنْبِ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.

ترجمہ: ''اے گناہوں کے معاف کرنے والے! میری توبہ قبول فرما''۔

یَاقَابِلَ التَّوْبِ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ

ترجمہ: ''اے توبہ کے قبول کرنے والے! میری توبہ قبول فرما''۔

یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ اُعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے سخت عذاب والے! مجھے معاف فرما دیجئے۔

یَا ذَالطَّوْلِ طُلْ عَلَیَّ بِخَیْرٍ

ترجمہ: ''اے انعام واحسان کرنے والے! مجھ پر انعام فرما''۔

رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا مانگ لے تو حضور ﷺ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں کرائیں گے۔

''جو شخص تین تین بار صبح وشام اس دعا کو مانگے، اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے''۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیناً وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (تین مرتبہ)

ترجمہ: ''میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔''

کفر، فقر اور عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے، اور محتاجگی سے، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔'' (سنن ابی داود)

شام کے وقت یہ دعا اس طرح مانگئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَجَمِیْعِ خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لاَشَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ.

ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے شام کی اس حالت میں کہ میں تجھے اور تیرے حاملین عرش کو اور تیرے تمام فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں تو (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور اس بات پر گواہ بنا تا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں''۔

تین خطرناک بیماریوں سے حفاظت

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنے سے تین بیماریوں سے حفاظت ہوگی:

(ا) اندھے پن (۲) فالج (۳) کوڑی پن

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ

ترجمہ: ''میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ''۔ (جمع الفوائد)

حضرت داود علیہ الصلوۃ والسلام کی ایک جامع دعا

فضیلت: حضرت کعبؓ فرماتے ہیں کہ حضرت داود علیہ السلام ہر صبح وشام کو درج ذیل دعا تین مرتبہ مانگتے تھے:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ اِعۡصِمۡنِیۡ فِیۡ ھٰذَا الۡیَوۡمِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ مُصِیۡبَۃٍ اَنۡزَلۡتَ مِنَ السَّمَاءِ وَاجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ کُلِّ خَیۡرٍ یَنۡزِلُ مِنَ السَّمِاءِ. (تین مرتبہ)

جہنم سے چھٹکارے کی دعا

فضیلت: حضرت حارثؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے میری طرف سرگوشی فرمائی اور فرمایا: ''جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کرو، جب تم نے یہ دعا مانگ لی اور (اگر) اسی رات تمہارا انتقال ہوا تو تمہارے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تب بھی یہی دعا مانگا کرو، اگر اس دن میں تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا''۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ.
(تین مرتبہ)

ترجمہ: ’’اللہ کی پاکی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کی مقدار کے برابر‘‘۔

بہترین استغفار

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ صبح کے وقت یہ دعا مانگ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ اِلَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ. (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ’’یا اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کی حد تک آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، جو برائیاں میں نے کیں، ان کے برے نتائج سے آپ کی پناہ کا طالب ہوں، آپ نے جو نعمتیں مجھے دی ہیں، ان کا آپ کے سامنے اعتراف کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں، پس اب آپ مجھے بخش دیں، کیوں کہ آپ کے علاوہ گناہوں کو کوئی بخشنے والا نہیں ہے‘‘۔ (صحیح البخاری)

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے جو بندہ ہر نماز کے بعد اور بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کلمات تین

بار پڑھے اللہ سب سے بڑا ہے میں اس کی بڑائی بیان کرتا ہوں ہر جفت وطاق عدد کے برابر اور اللہ کے تمام کلمات اور پاکیزہ مبارک صفات کے برابر اسی طرح لا الہ الا اللہ بھی تین بار پڑھے تو یہ کلمات اس کے لیے قبر میں نور ہوں گے پل صراط پر نور ہوں گے اور جنت کے راستے پر نور ہوں گے کہ اسے جنت میں داخل کرا دیں گے۔ (کنز العمال ج:۲،حدیث:۴۹۶۷)

مصیبتوں سے حفاظت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ کسی کا دل نہ دکھائیں، کسی کی آہ نہ لیں، کسی کا شرعی حق ضائع نہ کریں، اسی طرح والد کے انتقال کے بعد بہنوں یا بھائیوں کا حق دبانے سے نئی نئی بلاؤں، بیماریوں اور مصیبتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔

دل کو تسلی دینے کے لیے چند وظیفے

(۱) لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ۔

(۲) سورۃ قریش روزانہ گیارہ (۱۱) مرتبہ بعد نماز فجر اور مغرب۔

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی کے دور ہونے اور آمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے جو شخص طالب ہوگا، اس کی رزق میں وسعت ہوگی اور وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۳) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. ہزار مرتبہ پڑھ رو رو کر اپنے مقصد کے لیے دعا مانگنا۔

(۴) صلاۃ التسبیح اور سورۃ البقرۃ پڑھ کر دعا مانگنا۔

(۵) آیت کریمہ اور درود شریف بلا تعداد پڑھ کر دعا مانگنا۔

(۶) یا ارحم الراحمین پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ استغفار سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دعا مانگنا۔

شفاعت نبوی حاصل کرنے کا نسخہ

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر

درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی''۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (دس مرتبہ)

(صحیح الجامع الصغیر)

لاعلاج امراض کا علاج

بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار کے پاس سے ہوا جو شخص امراض میں مبتلا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں سورۂ مومنون کی درج ذیل آیتیں پڑھیں، وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثاً وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لاتُرْجَعُوْنَ.

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ.

وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھاً آخَرَ لاَ بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لایُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ. وَقُلْ رَّبِ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ.

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھی تھیں۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی، مظہری، بحوالہ معارف القرآن)

ہر مرض سے شفاء

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص بارش کا پانی لے کر اس پر سورۂ فاتحہ ۷۰ر بار، سورۂ اخلاص ۷۰ر بار اور معوذتین ۷۰ بار پڑھ کر دم کرے تو آپ ﷺ نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میری پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ پانی ۷ر روز تک متواتر پئے گا اللہ تعالی اس کے جسم سے ہر بیماری دور فرما دیں گے اور اسے صحت و عافیت عطا فرمائیں گے اور اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں سے تمام بیماریوں کا نکال دیں گے۔

مایوس مریضوں کے لیے شفاء کا مجرب عمل

یہ عمل اس بیمار کے لیے جس کو طبیبوں نے مایوس کر دیا ہو۔ چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے۔

یَا حَیُّ حِیْنَ لاَ حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلِکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ

پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس (۴۰) دن پئے۔ ان شاء اللہ ضرور شفاء ہوگی۔

دل کے دورے کا روحانی علاج

دل کی تمام بیماریوں کا علاج اس وظیفے میں ہے۔ اس کا علاج تیسرا کلمہ ہے لاکھوں روپے خرچ کے علاج کرا رہے ہیں علاج پر یقین ہے اللہ تعالی کے کلام پر یقین نہیں ہے تیسرا کلمہ وہ نور ہے وہ ذکر ہے جس کو عطا ہو جاتا ہے وہ عرش الہی کو تھامنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ جن فرشتوں نے عرش کو تھاما ہوا ہے اللہ تعالی نے ان فرشتوں کو یہ تیسرا کلمہ عطا کیا ہے۔ دل کے مریض کو چاہئے کہ نماز فجر کے بعد اپنا داہنا ہاتھ دل پر رکھ کر سات بار درود ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد ایک سو گیارہ بار تیسرا کلمہ پڑھیں اس کے بعد پھر سات بار درود ابراہیمی پڑھیں اور اپنے دل پر دم کر لیں اس کے ساتھ پانی کی بوتل ساتھ رکھیں اور اس پانی پر بھی دم کر لیں اور سارا دن اس بوتل کے پانی کو تھوڑا تھوڑا کر کے استعمال کریں اگر پانی ختم ہونے لگے تو اس میں اور پانی

ملا لیں ان شاء اللہ دل کی ہر بیماری کو آرام آ جائے گا ڈاکٹر کے پاس نہ جانا پڑے گا یہی عمل آپ نے رات کو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد اوپر بتائے گئے طریقے سے کرنا ہے اگر آپ دل کی کوئی دوائی کھا رہے ہیں تو اسی پڑھے ہوئے پانی کے ساتھ کھائیں اس عمل کے کرنے والے کے لیے اللہ تعالی نے رزق کے دروازے کھول دیئے۔ اگر کسی نے آپ پر جادو کیا ہے تو اس کلمے کو تین سو تیرہ بار پڑھیں۔ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ یہی پڑھا ہوا پانی اپنا ہاتھ گیلا کر کے اپنے چہرے اور پنے دل پر لگائیں اللہ پاک آپ کے چہرے اور دل کو نورانی کر دے گا۔ اگر ہنگامی طور پر سانس پھول جائے بازو میں درد ہو یا دل کی کوئی اور تکلیف ہو تو اسی کلمے کو گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں ان شاء اللہ زندگی بھر اللہ تعالی آپ کو دل کا کوئی مرض نہیں لگنے دے گا۔ ذکر اللہ شفاء القلوب اللہ کا ذکر بیمار دلوں کے لیے شفاء ہے۔

تیسرا کلمہ یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اس کے پڑھنے سے فرشتے آسمانوں پر اس کے لے مغفرت و بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے سردیوں میں درختوں کے پتے اس کو ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں ایک لاکھ برائیاں دور ہوتی ہیں اور ایک لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

مرشد شیخ ابو عبداللہ حامد شافی کی طرف سے اس عمل کی سب کو اجازت ہے۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ ا لظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: ''تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔''

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مچھلی والے (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی کے واسطے سے جب بھی کوئی مسلمان دعا کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

(سنن نسائی، جامع ترمذی، مسند احمد)

بازار میں پڑھنے کی دعا

لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ لاَشَـرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُـوَ حَـيٌّ لَّايَـمُوْتُ اَبَداً اَبَداً. ذُوْ الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْر.

بازار میں یہ وظیفہ ایک بار پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے دس لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے جن میں دس لاکھ درجے بلند کریں گے اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیں گے۔

سات کروڑ نیکیاں حاصل کریں

بازار میں اس وظیفہ کو دل میں ایک بار پڑھنے پر آپ کو سات کروڑ نیکیاں ملیں گی سات کروڑ گناہ معاف ہوں گے جنت میں سات کروڑ درجات بلند ہوں گے اور اللہ تعالیٰ جنت میں ستر محل بنا دیں گے۔ وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے وہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنز العمال حدیث: ۱۹۲۹)

مایوس مریضوں کے لیے شفاء کا مجرب عمل

یہ عمل اس بیمار کے لیے ہے جس کو طبیبوں نے مایوس کر دیا ہو، چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے۔

یَا حَیُّ حِیْنَ لاَ حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ

پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس (۴۰) دن پیئے۔ ان شاء اللہ ضرور شفاء ہوگی۔

نیکیاں سنت کے طریقے سے کماؤ اور ان کو سنت پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کرو

رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابی معاذ رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اے معاذ!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے زمین اور آسمان کی پیدائش سے پہلے سات فرشتوں کو آسمانوں کے خازن اور دربان کی حیثیت سے پیدا کیا۔ اور ہر ایک آسمان کے دروازے پر ایک فرشتہ کو بحیثیت دربان کھڑا کر دیا۔ پھر کراماً کاتبین بندے کے اعمال لے کر چڑھتے ہیں ان میں روشنی اور چمک ہوتی ہے۔ جیسے سورج کی روشنی۔ یہاں تک کہ وہ پہلے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور کراماً کاتبین اس کے عمل کو بہت زیادہ سمجھتے ہیں اور اس کو خالص جانتے ہیں۔ پھر جب وہ دروازہ پر پہنچتے ہیں تو دربان فرشتہ ان سے کہتا ہے۔ اس عمل کو کرنے والے کے منہ پر دے مارو۔ میں غیبت کا فرشتہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے۔ کہ میں ایسے آدمی کا عمل اوپر نہ جانے دوں جو لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔ وہ مجھے چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ پھر دوسرے دن فرشتے اوپر جاتے ہیں۔ ان کے پاس بہت اچھے عمل ہوتے ہیں۔ وہ عمل نور سے روشن ہوتے ہیں کراماً کاتبین ان کو بہت زیادہ اور پاکیزہ خیال کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ دسرے آسمان پر جاتے ہیں تو فرشتہ کہتا ہے ٹھہر جاؤ اور اس عمل کو عمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو کیوں کہ اس کی نیت اس عمل سے دنیا کمانے کی تھی مجھے میرے اللہ نے حکم دے رکھا ہے کہ میں کسی ایسے آدمی کا عمل اوپر نہ جانے دوں جو مجھے چھوڑ کر غیر کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ پھر فرشتے

شام تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ پھر فرشتے بندے کا عمل لے کر اوپر جاتے ہیں اور ان سے بڑا خوش ہوتے ہیں۔ان میں صدقہ روزہ اور بہت سی نیکیاں ہوتی ہیں۔فرشتے ان کو بہت زیادہ سمجھتے ہیں اور خالص جانتے ہیں۔ پھر جب وہ تیسرے آسمان تک پہنچتے ہیں تو دربان فرشتہ سے کہتا ہے۔ کہ ٹھہر جاؤ اور اس عمل کو عمل کرنے والے کے منہ پر ماردو۔ میں تکبر والوں کا فرشتہ ہوں۔میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے۔ یہ آدمی لوگوں پر ان کی مجالس میں اپنی بڑائی بیان کرتا ہے اور فرشتے بندے کا عمل لے کر اوپر جاتے ہیں اور وہ عمل اس طرح چمکتے ہیں جیسے ستارے یا کوئی روشن ستارہ ان اعمال میں سے تسبیح کی آواز آتی ہے۔ان میں روزہ، حج نماز اور عمرہ ہوتا ہے۔ پھر جب وہ چوتھے آسمان پر جاتے ہیں۔تو وہاں کا موکل دربان فرشتہ ان سے کہتا ہے۔ٹھہر جاؤ۔اور اس عمل کو عمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو۔ میں عجب والوں کا فرشتہ ہوں۔ مجھے میرے اللہ نے حکم دے رکھا ہے۔ کہ میں ایسے آدمی کا عمل اوپر نہ جانے دوں جو مجھے چھوڑ کر غیر کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ یہ آدمی جب کوئی عمل کرتا ہے۔تو اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔ اور فرشتے بندہ کا عمل لے کر اوپر جاتے ہیں وہ عمل اس طرح آراستہ ہوتے ہیں جیسے دلہن سسرال جانے کے وقت۔ جب وہ ان کو لے کر پانچویں آسمان تک پہنچتے ہیں ان میں جہاد، حج، عمرو غیرہ اچھے اعمال ہوتے ہیں ان کی چمک سورج جیسی ہوتی ہے۔تو فرشتہ کہتا ہے میں حسد کرنے والوں کا فرشتہ ہوں۔ یہ آدمی لوگوں پر ان چیزوں میں حسد کرتا تھا جو ان اللہ کو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہیں۔ یہ آدمی خدا تعالی کی پسندیدہ تقسیم پر ناراض ہے۔ میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے۔ کہ میں اس کے عمل اوپر نہ جانے دوں۔ کہ وہ مجھے چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہے۔اور فرشتے بندے کا عمل لے کر اوپر جاتے ہیں ان میں اچھے وضو، بہت سی نمازیں، روزے، حج اور عمرہ ہوتا ہے۔ وہ چھٹے آسمان تک پہنچ جاتے ہیں۔تو دروازے پر مقررہ نگہبان کہتا ہے۔ میں رحمت کا فرشتہ ہوں ان اعمال کو مکمل کرنے والے کے منہ پر دے مارو۔ یہ آدمی کبھی کسی انسان پر

رحم نہیں کرتا تھا اور کسی بندے کو مصیبت پہنچتی ہے۔تو خوش ہوتا ہے۔ میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے۔کہ میں اس کے اعمال کو اوپر نہ جانے دوں یہ مجھے چھوڑ کر غیروں کی طرف متوجہ ہے۔ پھر فرشتے بندے کا عمل لے کر چڑھتے ہیں اس میں بہت سا صدقہ، نماز، روزہ جہاد اور پرہیزگاری ہوتی ہے۔ان کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے رعد کی آواز چمک جیسے بجلی کی چمک۔ پھر جب وہ ساتویں آسمان پر پہنچتے ہیں۔تو فرشتہ جو اس آسمان پر موکل ہے کہتا ہے۔ میں ذکر کا فرشتہ ہوں یعنی سنانے کا اور لوگوں میں آواز دینے کا۔اس عمل والے نے اس عمل میں مجلسوں میں تذکرہ اور دوستوں میں بلندی اور بڑے لوگوں کے نزدیک جاہ پسندی کی نیت کی تھی۔ میرے اللہ نے مجھے حکم دے رکھا ہے۔کہ میں اس کے عمل کو اوپر نہ جانے دوں کہ یہ مجھے چھوڑ کر دوسروں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔اور ہر وہ عمل جو اللہ کے لیے خالص نہ ہو وہ ریاء ہے۔اور ریاء کار کا عمل اللہ تعالی قبول نہیں فرماتے۔اور فرشتے بندے کے اعمال نماز، زکوۃ، روزہ، حج، عمرہ۔اچھا خلق خاموشی اور ذکر الہی لے کر اوپر جاتے ہیں تو ساتوں آسمانوں کے فرشتے ان کی مشایعت کے لیے ساتھ ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالی کی بارگاہ کے سامنے سے تمام پردے پھٹ جاتے ہیں۔ پھر وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑے ہو کر اس کے لیے شہادت دیتے ہیں کہ اس کا عمل نیک خالص اللہ تعالی کے لیے ہے۔تو اللہ تعالی فرماتے ہیں۔تم میرے بندے کے اعمال پر نگران ہو اور میں اس کے دل کی نگرانی کرنے والا ہوں۔اس عمل سے اس کا ارادہ مجھے خوش کرنا نہیں تھا بلکہ میرے سوا اوروں کو خوش کرنا مقصود تھا۔ میں اسے اپنے لیے خالص نہیں سمجھتا۔اور میں خوب جانتا ہوں جو عمل کرنے سے اس کی نیت تھی اس پر میری لعنت۔اس نے بندوں کو بھی دھوکہ دیا اور تم کو بھی۔لیکن مجھے دھوکہ نہیں دے سکتا۔ میں غیبوں کا جاننے والا ہوں۔ دلوں کے خیالات سے واقف ہوں۔ مجھ پر کوئی پوشیدہ چیز چھپی نہیں رہ سکتی اور کوئی چھپی چیز مجھ سے اوجھل نہیں ہے۔میرا علم حاضر کے متعلق بھی اسی طرح ہے جیسے مستقبل کے متعلق ہے۔اور گزری ہوئی

چیزوں کے ساتھ میرا علم اسی طرح ہے جیسا کہ باقی چیزوں کے متعلق اور میرا علم پہلے لوگوں کے ساتھ اسی طرح ہے۔ جیسے پچھلوں کے ساتھ۔ میں پوشیدہ کو جانتا ہوں اور دل کے خیالات کو بھی۔ میرا بندہ اپنے عمل کے ساتھ مجھے کس طرح دھوکہ دے سکتا ہے۔ دھوکہ تو مخلوق کھاتی ہے۔ جن کو علم نہیں ہوتا اور میں تو غیبوں کا جاننے والا ہوں اس پر میری لعنت ہے۔ اور ساتوں فرشتے اور تین ہزار فرشتے وداع کرنے والی سب کہتے ہیں اے ہمارے رب اس پر تیری لعنت ہے اور ہماری بھی لعنت۔ پھر آسمانوں والے کہتے ہیں اس پر اللہ کی لعنت اور لعنت کرنے والوں کی لعنت۔ پھر معاذ رضی اللہ عنہ روئے اور بڑا سخت روئے اور کہا اے اللہ کے رسول آپ نے جو ذکر فرمایا ہے۔ اس سے نجات کی کیا صورت ہے۔ تو فرمایا اے معاذ اپنے نبی کی یقین میں اقتدا کر۔ میں نے کہا۔ آپ تو اللہ کے رسول ہیں اور میں معاذ بن جبل ہوں۔ مجھے نجات اور خلاصی کس طرح نصیب ہو سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا اے معاذ اگر تیرے عمل میں کوتاہی ہو تو لوگوں کی بے آبروئی کرنے سے اپنی زبان کو روک خصوصا اپنے بھائیوں۔ قرآن پڑھنے والوں سے اور لوگوں کی بے آبروئی کرنے سے اپنے نفس کے عیبوں کا علم تجھے روک دے اور اپنے بھائیوں کی خدمت کر کے اپنے نفس کو پاک بنا اور اپنے بھائیوں کو گرا کر اپنے آپ کو بلند کرنے کی کوشش نہ کر اور اپنے عمل میں ریاء کاری نہ کر کہ تو لوگوں کو پہچانا جائے۔ اور اسی طرح دنیا میں مشغول نہ ہو جا کہ تجھے آخرت کا معاملہ بھول جائے۔ اور جب تیرے پاس کوئی اور آدمی بیٹھا ہو تو کسی دوسرے سے چھپ کر مشورہ نہ کر اور لوگوں میں بڑائی حاصل کرنے کی کوشش نہ کر دنیا اور آخرت کی بھلائیاں تجھ سے منہ موڑ لیں گی۔ اور اپنی مجلس میں اس طرح فحش گوئی نہ کر کہ لوگ تیری بد اخلاقی کی وجہ سے تجھ سے گریز کرنے لگیں۔ اور لوگوں پر احسان نہ جتا اور لوگوں کی عزت کا پردہ اپنی زبان سے چاک نہ کر کہ تجھے جہنم کے کتے پھاڑ ڈالیں گے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کا قول۔

وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطاً.

یعنی ہڈیوں سے گوشت کو الگ کر دیں گے۔

اس سمندر سے سلامتی کے ساتھ بچ نکلنا صرف اس کی توجہ اور توفیق اور عنایت ہے۔ غافلوں کی نیند سے بیدار ہو اور اس کام کو اس کا حق دے اور اس خوفناک گھاٹی میں اپنے نفس سے جہاد کرتا کہ تو ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو جائے۔ اور ہر حالت میں اللہ تعالیٰ ہی سے مدد کی التجا ہے وہ بہترین مددگار ہے۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت بھی اللہ تعالیٰ بلند اور عظیم کی توفیق سے ہے۔

منہاج العابدین امام غزالیؒ

سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ.

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس تسبیح کو روزانہ ایک بار پڑھے یا مہینے سال یا عمر بھر ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا وسیع و عریض صحرا میں ریت کے ذروں کی مثل ہی کیوں نہ ہوں ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

فجر کی نماز کے بعد دس بار پڑھنے والا ایسا ہو جاتا ہے جیسے اسے ابھی اس کی ماں نے جنا ہے۔ نزہۃ المجالس

آیۃ الکرسی کے فضائل

دس بار پڑھو...... حدیث میں آیا ہے کہ جو اس کو ایک بار پڑھتا ہے تو اس کا نام اشقیا کے دفتر میں سے مٹا دیا جاتا ہے اور جو دو مرتبہ پڑھتا ہے تو اس کا نام نیک بختوں کے دفتر میں لکھ دیا جاتا ہے اور جو تین بار اس کو پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے استغفار کیا کرتے ہیں اور جو اس کو چار بار پڑھتا ہے تو انبیاء علیہ السلام اس کی شفاعت کرتے ہیں اور جو پانچ بار اس کو پڑھتا ہے، اس کا

اسرار کے دفتر میں نام درج کر دیا جاتا ہے اور جو اس کو چھ بار پڑھتا ہے اس کے لیے سمندر کی مچھلیاں استغفار کرتی ہیں اور شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور جو اس کو سات بار پڑھتا ہے، جہنم کے ساتوں دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں اور جو اس کو آٹھ بار پڑھتا ہے، تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں اور جو اس کو نو بار پڑھتا ہے، تو وہ دنیا اور آخرت کی فکر سے آزاد ہو جاتا ہے اور جو دس بار اس کو پڑھتا ہے تو خدا کی اس پر نظر ہو جاتی ہے اور پھر وہ اس کو کبھی عذاب نہ دے گا۔ (نزہۃ المجالس)

دولت مند ہونا

جو کوئی جائز طریقہ سے دولت مند ہونے کا خواہاں ہو اسے چاہیئے کہ وہ ہر روز بلا ناغہ ایک سو دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے۔ اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تعالی غربت دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالی پردۂ غیب سے دولت مندی کے اسباب پیدا فرماتا ہے۔ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے فقیر بھی دولت مند ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، اللہ تعالی اس کی حفاظت کے لیے دو فرشتے مقرر فرما دیتا ہے، جو صبح تک اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

عذاب قبر سے نجات

روایات میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مومن آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کے لیے پہنچاتا ہے تو اللہ تعالی مشرق و مغرب سے چالیس نور ہر میت کے قبر میں داخل فرماتا ہے اور ان کی قبروں کو وسیع فرما دیتا ہے اور ان کے درجات بلند کرتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ انبیاء کرام علیہم السلام کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے

بدلے اللہ تعالی ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس کے لیے تسبیح کرتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے۔

رات کوسوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ ''اے علی (رضی اللہ عنہ) رات کوروزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو:

۱۔ چار ہزار دینا صدقہ دے کر سویا کرو۔

۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔

۳۔ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو۔

۴۔ دولڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔

حضرت علی ﷺ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (ﷺ) یہ امر محال ہے مجھ سے کب نبھ سکیں گے پھر حضو ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

۱۔ چار مرتبہ سورہ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جائے گا۔

۲۔ تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر سویا کرو ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

۳۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

۴۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو دولڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی رضی اللہ نے عرض کیا! یا رسول اللہ ﷺ! اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

روایت ہے کہ ایک شخص حضرت محمدﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ دنیا نے مجھے تنگدست کر دیا ہے درویش و عاجز ہو گیا ہوں، میری تدبیر کیا ہے؟ حضرت محمدﷺ فرمانے لگے: تجھے خبر نہیں! صلوۃ ملائکہ اور تسبیح خلق کی جس سے وہ روزی پاتے ہیں۔ بولا: وہ کیا ہے یا رسول اللہ(ﷺ)! آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه سو بار پڑھا کرو، روز نماز صبح کے آگے یا صبح کے بعد تاکہ دنیا تیری طرف متوجہ ہو، اگر تو چاہے یا نہ چاہے، اور حق تعالیٰ ہر کلمہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک تسبیح کرے اور اس کا ثواب تجھے حاصل ہوگا۔

(کیمیائے سعادت ۱۱۶)

روزانہ ستائیس بار پڑھیں

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلِلْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اس کے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

کسی بھی قسم کے درد کو دور کرنے کی دعا

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّراً وَّنَذِیْراً.

ہر قسم کے درد کے واسطے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر اس آیت کو ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ بہت جلد درد جاتا رہے گا۔

جگر کی بیماری کے لیے

روزانہ اس آیت کو پڑھ کر پانی میں دم کر کے مریض کو پلائیں

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ. (سورۃ رحمٰن:۷۸)

دل کی تکلیف دور کرنے کے لیے دعا

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ. اَلاَ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ.

(سورۃ الرعد، آیت:۲۸)

دل کی تکلیف دور کرنے کے لیے اس آیت کو ۴۱ / بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لین ان شاء اللہ بیماری دور ہو جائے گی۔

بلڈ پریشر کے مریض کے لیے دعا

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ. وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ.

(سورۃ آل عمران، آیت:۱۳۴)

بلڈ پریشر کے مریض اگر اس آیت کو روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھتے رہیں ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

آنکھوں کی بینائی محفوظ رہنے کے لیے دعا

اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ. وَمَا اَدْرٰکَ مَالَیْلَۃُ الْقَدْرِ. لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ. تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ، مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ. سَلٰمٌ، ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ. (سورۃ القدر)

جو شخص وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے دن میں ا / مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ اس کی بصارت کبھی کم نہیں آئے گا۔

یرقان میں مبتلا ہو

اس آیت کو (۱۰۱) دفعہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے مریض کو پلائیں۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. (سورۃ حشر:۱)

مستجاب الدعوات ہونا

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالی کی عبادت کی حلاوت پیدا ہو جائے قلب میں رقت پیدا ہو جائے اور وہ جو بھی جائز دعا بارگاہ الہی میں وہ مانگے وہ قبولیت کا شرف حاصل کرے تو اسے چاہئے کہ ہر روز نماز عصر کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سترہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ تعالی قلب میں رقت پیدا ہو جائے گی اور جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ! (ﷺ) اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ جو بندہ آیۃ الکرسی پڑھے گا ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار برس کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ ستر ہزار فرشتے جو کرسی کے گرد ہیں۔ آیۃ الکرسی کا ثواب اس کے نام لکھتے ہیں اور وہ شخص اللہ تعالی کے مقربین میں شامل کیا جاتا ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فتاوی ظہیریہ میں تحریر ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ تعالی ستر ہزار ملائکہ کو حکم دیتا ہے کہ اس کے واپس آنے تک اس کی مغفرت کے لیے دعا کرتے رہو اور جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہوگا اس کے گھر سے اللہ تعالی مفلسی کو دور فرما دے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالی ایک فرشتے کو بھیجے گا جو اگلے دن اسی وقت تک اس شخص کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتا رہے گا، گناہ مٹاتا رہے گا۔

حدیث میں جو شخص وضو کرنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالی اس کے چالیس درجے بلند کرے گا اور ہر حرف سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک پڑھنے والے کے

لیے دعا کرتا رہے گا جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا تو اللہ تعالی ستر ہزار فرشتے اس کے لیے بھیجے گا جو اس کے لیے استغفار اور دعا کیا کریں گے رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کی روح قبض کرنے والا خدائے ذوالجلال والاکرام ہو اور ایسا رتبہ پائے کہ گویا کہ نبیوں کی ہمراہی میں لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

استغفار کی برکات

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس بندے نے ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالی کے حضور میں توبہ و استغفار کی تو وہ بندہ ضرور بخش دیا جائے گا اگرچہ اس نے میدان جنگ سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔ وہ یہ ہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔
(معارف الحدیث، جامع ترمذی، ابوداود)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے (یعنی اللہ تعالی سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے) تو اللہ تعالی اس کے لیے تنگی و مشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنا دے گا، اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرما دے گا۔ اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال و گمان بھی نہ ہو گا۔ (مسند احمد، سنن ابی داود، سنن ابن ماجہ، معارف الحدیث)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداود)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوش خبری

ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔ (ابن ماجہ)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ (قیامت کے دن) اس کا نامۂ اعمال اس کو خوش کردے تو اسے کثرت سے استغفار کرتے رہنا چاہئے۔ (طبرانی مجمع الزوائد)

ہر مقصد کے لیے

جو شخص ہر صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے کام بنا دے گا اور جو ارادہ کر رہا ہو اس کو پورا کرے گا۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

جنت میں موتی یاقوت اور زمرد کا محل اور جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جس نے بدھ جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا اس کے لیے جنت میں ایسا محل بنایا جائے گا جو موتی یاقوت اور زمرد سے بنا ہوگا اور اس کے لیے جہنم سے آزادی کا پروانہ لکھا جائے گا۔ (شمائل الکبری، ج:۹، ص:۱۹۲)

حشر کے میدان میں عرش کا سایہ

حدیث میں ہے کہ اللہ کا ایک بندہ میدان حشر میں ہر طرف خوشی و مسرت سے چلتا پھرتا ہوگا اس میدان میں حشر کی گرمی کا کوئی خطرہ محسوس نہ ہوگا لوگ سوال کریں گے اس نے کون سا عمل کیا ہے ندا آئے گی۔ اس نے......روز قیامت اللہ تعالیٰ کے سایہ کے سوال اور کوئی سایہ نہ ہوگا اللہ تعالیٰ حشر کے میدان میں اپنی رحمت و کرم نوازی فرمائے گا اور حشر کی گرمی اس کے نیک

بندوں کو محسوس نہ ہوگی۔ایک بندہ خوش وخرم ٹہل رہا ہوگا جب اس سے پوچھا جائے گا تو نے کون سا نیک عمل کیا تھا تو وہ کہے گا کہ میں نے گرمی میں دو رکعت نماز نفل پڑھے تھے۔سایہ خداوندی سے مراد عرش الٰہی کا سایہ ہے عرش الٰہی بڑا عظیم ہے اس کے چھ لاکھ پائے ہیں ہر پائے کے نیچے میدان ہے اور ہر میدان میں چھ لاکھ شہر ہیں اور ہر شہر میں سات قسم کی دنیا ہیں جن میں فرشتے رہتے ہیں۔عرش الٰہی کے نیچے ایک انوار وتجلیات سے مرصع تخت سجا ہوگا جس کی لمبائی پانچ سو سال کا راستہ ہے۔اس تخت پر رسول کریم ﷺ جلوہ گرہ ہوں گے۔اولیاء کرام کے لیے بلند و بالا کرسیاں ہوگی جن کی اونچائی چھ سال کی مسافت جتنی ہوگی آپ ﷺ کے امتیوں کے لیے بھی کرسیاں ہوگی جن کی بلندی سات دن کی مسافت ہے اور جسے قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں جگہ ملی وہ جہنم سے آزاد ہوگا۔فرمایا ایمان دار اپنے صدقات اور خیرات کے سائے میں ہوں گے قیامت کے دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے آپ نے فرمایا مومن کے لے یہ دن اتنا ہوگا کہ جیسے دو رکعت نماز پڑھ لی۔

سات آدمی رحمت کے سایہ میں

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات آدمی ہیں جن کو اللہ تعالی اپنی رحمت کے سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائیں گے جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

۱۔عادل بادشاہ

۲۔وہ جوان جو جوانی میں اللہ تعالی کی عبادت کرتا ہو۔

۳۔وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہو۔

۴۔دو ایسے شخص جو اللہ تعالی کے لیے محبت رکھتے ہوں ان کے ملنے اور جدا ہونے کی

بنیاد یہی ہو۔

۵۔ وہ شخص جس کو کوئی اونچے خاندان والی حسین عورت اپنی طرف متوجہ کرے اور وہ کہہ دے میں اللہ اللہ تعالی سے ڈرتا ہوں۔

وہ شخص جو اس طرح چھپا کر صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔

۷۔ وہ شخص جو اللہ تعالی کا ذکر تنہائی میں کرے اور آنسو بہنے لگیں۔

(بخاری)

یہ لوگ قیامت کے دن بغیر حساب وکتاب کے جنت میں جائیں گے۔

قبر کی تنگی اور عذاب قبر سے نجات

جو بندہ ہر جمعہ کی نماز کے بعد سو بار یا باری جل جلالہ پڑھے گا اس کو دفن ہونے کے بعد اللہ پاک قبر میں اکیلا نہیں چھوڑے گا بلکہ اسے ریاض القدس میں اٹھالے گا اور اس کی قبر کو تنگ نہیں کیا جائے گا۔

ہر گھنٹے میں سات کروڑ نیکیاں

جس بندے نے ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لئے تو رات دن میں چوبیس گھنٹے ہیں ان میں ہر گھنٹے میں اس بندے کی طرف سے سات کروڑ نیکیاں آسمان پر جائیں گی۔ اور فرشتے ان نیکیوں کو صور پھونکے جانے کے دن تک لکھتے رہیں گے وہ کلمات یہ ہیں:

اے اللہ ہر لمحہ ہر گھڑی اور ہر پل میں اہل آسمان وزمین پر جو پل گزار رہے ہیں اور ماضی میں اور مستقبل میں جس قدر لمحات وہ گزاریں اس قدر آیت الکرسی آپ کے روبرو میں پڑھتا ہوں اس کے بعد پوری آیت الکرسی پڑھے۔

(کنز العمال، حدیث: ۳۴۶۸)

ہر گھنٹے میں چار ارب نوے کروڑ نیکیاں

حدیث ۳۴۶۸ پڑھنے کے بعد آیت الکرسی دل میں پڑھیں اور ہر گھنٹے میں چار ارب نوے کروڑ نیکیاں قیامت تک حاصل کریں حدیث۔ وہ ذکر خفی جسے فرشتے نہ سن سکیں اس ذکر پر جسے یہ سن سکیں ستر درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

(کنزالعمال، حدیث: ۱۹۲۹)

1000000000000

ایک پدم زبانوں میں تسبیح کہنے والا فرشتہ

ایک پدم سے زیادہ تسبیح کہنے کا طریقہ

حضرت حسن (بصریؒ) فرماتے ہیں مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آسمان میں اللہ تعالی کا ایک فرشتہ ہے جس کے ایک لاکھ سر ہیں اور ہر سر میں ایک لاکھ منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک لاکھ زبانیں ہیں اور ہر زبان سے ایک الگ لغت میں اللہ کی تسبیح کہتا ہے حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس فرشتہ نے (اللہ تعالی سے) پوچھا گیا آپ نے کوئی ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جو مجھ سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح کہتی ہو؟ تو رب تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا ہاں زمین میں میرا ایک بندہ ہے جو تسبیح کہنے کے لحاظ سے تم سے آگے ہے تو فرشتہ نے درخواست کی کہ اے پروردگار آپ مجھے اجازت عنایت فرمائیں گے کہ اس کے پاس حاضری دوں؟ فرمایا اجازت ہے تو وہ فرشتہ اس بندہ کے پاس پہنچا اور اس کی تسبیح دیکھنے لگا تو وہ بندہ کہہ رہا تھا۔

ترجمہ: اتنی تعداد میں ''سُبحَانَ اللّٰہِ'' پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی تسبیح کہنے والوں نے کہا ہے ازل سے ابد تک دگنا در دگنا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قیامت تک، اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی حمد اور تعریف کرنے والوں نے پڑھنا شروع سے اسی

طرح ہمیشہ تک دگنا در دگنا،'' لاَ اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ '' پڑھتا ہوں اتنی تعداد میں جتنا اس کی تہلیل کہنے والوں نے شروع سے ہمیشہ تک کہا ہے اسی طرح (یعنی قیامت تک) اور ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ '' بھی اتنی تعداد میں ادا کرتا ہوں جتنی مقدار میں اس کی بڑائی بیان کرنے والوں نے بڑائی بیان فرمائی ہے شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دگنا در دگنا قیامت تک) اور ''لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلَّا بِـاللّٰهِ '' کہتا ہوں اتنی مقدار میں جتنی میں اس کی بزرگی بیان کرنے والوں نے اس کی بزرگی بیان فرمائی ہے شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دگنا در دگنا قیامت تک)۔

اے اللہ! میں تیرا بندہ/بندی ہوں اور تیرے بندے بندی کا بیٹا/بیٹی ہوں میری پیشانی تیرے قابو میں ہے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ساتھ کہ تو نے اپنے لیے پسند کیا، یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا، اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں تو نے اس کو اختیار کر رکھا ہے، اس بات کو کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی فرحت وخوشی اور میری آنکھوں کا نور بنا دے اور دور کر رنج وغم کو اور میری پریشانیاں جاتی رہیں۔

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا نسخہ

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفاً. فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا. ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لاَيَعْلَمُوْنَ. (سورۂ روم:۳۰)

قبر میں نور کی دعا

ان تین آیات کو کسی بھی نماز کے بعد پڑھ لیں تو یہ کلمات قبر میں نور ہوں گے حشر کے میدان میں نور ہوں گے۔

پل صراط پر نور ہوں گے ان کلمات کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دیں

گے۔

۱۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ تین بار پڑھیں

۲۔ وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَکَاتِ تین بار پڑھیں

۳۔ وَلاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ راوی ابن ابی شیبہ صحیح ۲۹۲۵۶

جو بندہ دن میں پچیس بار موت کو یاد رکھے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سرخرو ہوگا اس کے لیے یہ دعا پچیس بار پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِی مَابَعْدَ الْمَوْتِ. (فضائل نماز)

نماز عشار کے بعد جو نماز پڑھی جائے وہ تہجد کی نماز ہے۔ (رواہ الطبرانی فی مجمع الزوائد)

امت گنہ گار، کریم بخشنے والا

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میری تمام امت گناہ کر کے مر جائے اور ذیل کی نماز پڑھنے والا ان کی مغفرت کے لیے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ان سب کی مغفرت فرما دے گا۔ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ستر بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد یہ استغفار ستر بار پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ رب العزت کو منانے کا راز

تنہائی میں بیٹھ کر جہاں کوئی نہ ہو وہاں یہ عمل کرلیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرلیں اور اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں، اگر دل کی کیفیت نہ بدلے تو دوبارہ پڑھیں چند دفعہ پڑھنے کے بعد جب سورۃ فاتحہ کی آیت ایاک نعبد وایاک نستعین پر پہنچیں تو اس کو دہرائیں، بہت زیادہ عاشقانہ انداز میں، وجدان میں، غم میں، دکھ میں، سوز میں، تڑپ میں، اللہ کی محبت اور اللہ کی طاقت کو

سامنے رکھ کر پڑھیں۔ یا اللہ میں عرض کر رہا ہوں اور تو میری سن رہا ہے، یا اللہ میں فریاد کر رہا ہوں اور تو میری فریاد کو پہنچ رہا ہے، یا اللہ میں دکھی ہوں تو میرے درد کو جانتا ہے، یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں محتاج ہوں، ٹوٹی پھوٹی عبادت کرتا ہوں، اس کیفیت کے ساتھ ہلکی آواز میں یا اونچی آواز میں پڑھیں، وجدان کی کیفیت ہو اور پھر کھڑا ہو جائے، جھولی اٹھالے جھولی اٹھانے میں اسے رونا آ جائے اور پھر اللہ سے مانگے: یا اللہ! تیرے در پر آیا ہوں تیرے در کے سوا کہاں جاؤں گا، یا اللہ! میری جھولی خالی ہے اللہ! تو اس کو بھر دے۔ اللہ کے سامنے تڑپ جائیں، اللہ کے سامنے رو کر، عاجزی کے ساتھ مانگیں، آپ یقین جانئے فرشتوں میں کہرام مچ جاتا ہے اور اللہ سے کہتے ہیں یا اللہ! تیرا بندہ تجھ سے فریاد کر رہا ہے، تجھ سے مانگ رہا ہے، فرشتے اللہ پاک سے سفارش کرتے ہیں اور اللہ پاک بندے سے راضی ہو جاتا ہے۔ جب اللہ راضی ہو جائے پھر بندے کو کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ والو اللہ کو راضی کر و اللہ کو منالو۔

جس بندے نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار (**قل هو الله احد**) پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رضا اور مغفرت واجب فرما دیں گے۔ (ابن النجار بروایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ **یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِی** پڑھے گا اللہ پاک اس کو ان شاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کرے گا۔ (بکھرے موتی)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ظہر کی نماز سے پہلے کی چار رکعت نماز سنت تہجد کی نماز کے برابر ہیں اور دن کی تمام نمازوں پر ان چار رکعت نماز کو ایسی فضیلت ہے جیسے نماز با جماعت کو اکیلے کی نماز پر۔ (حیاۃ الصحابہ ۳/۱۲۴)

کھانے میں برکت کا وظیفہ

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا کھاؤ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورت فاتحہ

پڑھو اس پر عمل کرنے سے کھانے کا ہر لقمہ نور بن جائے گا، اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک دل کی سیاہی دل کی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے! اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کی بینائی کو، ذہن کو، سماعت کو طاقت عطا فرمائیں گے! اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ ذہنی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے اور قیامت کے دن اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کا چہرہ نورانی کر دیں گے۔ یہ سورۃ فاتحہ کی تاثیر اور برکت ہے۔

جسمانی بیماریاں: سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے سے کھانا نور بن جاتا ہے اور اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کھانے والے کی بینائی میں نور عطا فرماتے ہیں، اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کی یادداشت بہتر فرماتے ہیں۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کے بازوں اور ٹانگوں میں قوت عطا فرماتے ہیں۔ اس قوت اور تندرستی کی وجہ سے بندے کو عبادت کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔ مرتے وقت کلمہ: سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے کی وجہ سے کھانے کا ہر لقمہ نور بن جاتا ہے اور اس نور کی وجہ سے اللہ پاک اپنا اور اپنے حبیب سرورِ کونین ﷺ کا نام زبان پر عطا فرمائیں گے اور مرتے وقت اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک کلمہ نصیب فرمائیں گے۔

مراقبۂ توحید یا عمل استقامت

نمازِ تہجد کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان کلمات کو سو بار ورد کیجئے۔

لاَ مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ. لاَ مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ. لاَمَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰهَ

اس عمل سے قلب نورِ معرفت سے لبریز ہو جاتا ہے اور سوائے اللہ کے دل میں کسی کا خوف نہیں رہتا۔

جب اللہ آپ سے محبت کرتا ہے تو یہ نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں

مقدر اتنی بار بدلتا ہے جتنی بار بندہ اللہ تعالی سے رجوع کرتا ہے۔قبولیت کا پہلا قدم یقین کامل ہے۔اللہ تعالی نے جو تیرا حصہ مقرر کر دیا ہے اگر تو اس پر راضی ہے تو گویا تو ہی سب سے زیادہ مال دار ہے زندگی کسی کی بھی آسان نہیں ہوتی زندگی کو آسان بنایا جاتا ہے۔ پیار سے خلوص سے اپنائیت سے۔جب انسان اللہ تعالی پر اس قدر بھروسہ کر لیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی بھی اس کی ضرورت پوری کرنے والا نہیں تو اللہ تعالی اپنے بندے کو مایوس نہیں کرتا۔جب اللہ تعالی اپنے کسی بندے سے خوش ہوتا ہے تو اس کے لیے نیکی کرنا آسان اور گناہ کرنا مشکل بنا دیتا ہے۔دعاء دستک کی طرح ہوتی ہے اور مسلسل دستک دینے سے دروازہ کھل ہی جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو کہ چھوٹے گناہ ہی بڑے گناہ کی طرف بلاتے ہیں جس دن تمہیں قرآن سمجھ میں آ گیا اس دن تمہارا نہ کوئی مسلک ہوگا اور نہ فرقہ۔لوگوں سے ڈرنا چھوڑ دو کہ عزت اللہ دیتا ہے لوگ نہیں اللہ جب کسی کی مدد کرنا چاہتا ہے تو غیب سے ایسے اسباب بنا دیتا ہے ناممکن کام بھی ممکن ہو جاتا ہے اللہ سے جب محبت ہو جاتی ہے تو ملاقات کی تڑپ نماز فجر سے شروع ہوتی ہے اور نماز تہجد پر ختم ہوتی ہے سچے دل سے توبہ کرنے والے کا ایک آنسو جہنم کی آگ بجھانے کی طاقت رکھتا ہے وہ روح کبھی نہیں مرجھاتی جس کی پیاس تلاوت قرآن سے بجھتی ہو اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو اس کی عظمت کا علم رکھتے ہیں۔اگر عبادت کرنے کے بعد تم پر مشکلات آ رہی ہیں تو اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہیں پسند کر لیا ہے جو بندہ پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ پاک اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔تم اللہ سے جنت نہ مانگو بلکہ ایسے کام کرو کہ جنت تم کو مانگے۔

کائنات میں تباہی و بربادی ہے ہر اس شخص کے لیے جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے

اور لوگوں کی ان کی پیٹھ پیچھے برائی بیان کرتا ہے۔ کائنات میں کوئی اتنی شدت سے کسی کا انتظار نہیں کرتا جتنا اللہ اپنے بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے جب وضو کرنا مشکل لگ رہا ہو تو سوچا کریں کہ اپنے گناہ دھونے جا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانی یہ ہے کہ انسان کو اپنے عیب نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں جب اللہ کسی کو پسند کرتا ہے تو اس کی پریشانیاں بڑھا دیتا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے۔

وہ عطا کرے تو شکر اس کا وہ نہ دے تو کوئی ملال نہیں
میرے رب کے فیصلے کمال ہیں ان فیصلوں میں زوال نہیں

قربانی اور نیکیوں کے پہاڑ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آں حضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص راہِ الٰہی میں خالص نیت سے ایک جانور کی قربانی کرتا ہے اس کو اس قدر ثواب ملے گا جس کا شمار سوا اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں۔ چناں چہ قربانی کا ادنیٰ ثواب تو یہ ہے کہ پہلا قطرہ جو زمین پر گرتا ہے اس کے ثواب میں قربانی کرنے والے کو ستر درجے ملتے ہیں۔ دوسرے قطرے کے بدلے میں ستر نیکیاں پاتا ہے۔ تیسرے قطرے کے بدلے ستر گناہ اس کے مٹ جاتے ہیں اور چوتھے قطرے پر اس کے منہ کی ہوا جو تکبیر کہتے وقت نکلتی ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبو دار ہوگی۔ پانچویں قطرے پر اس کی زبان اور تمام جسم گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ چھٹے قطرے پر اس کے لیے بہشت میں ایک شہر تیار کیا جائے گا۔ ساتویں قطرے پر قیامت کے دن مخلوقات کی سرداری پائے گا۔ آٹھویں قطرے پر اس کو اور اس کے گھر والوں اور ماں باپ کو بخش دیا جائے گا۔ نویں قطرے پر اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق حائل ہو جائے گی جس کا عرض پانچ سو برس

کی راہ ہوگی۔ دسویں قطرے پر اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ گیارہویں قطرے پر اس کی نمازیں اور نیک دعائیں قبول ہوں گی۔ بارہویں قطرے پر اس کے لیے آتش دوزخ حرام ہو جائے گی۔ تیرہویں قطرے پر اس کو ستر ہزار حوریں ملیں گی۔ چودھویں قطرے پر اس کے نامۂ اعمال میں ستر نبیوں کا ثواب درج کیا جائے گا۔ پندرہویں قطرے پر مرنے کے وقت ملک الموت اس کو مغفرت رحمت کی خوش خبری سنائے گا۔ سولہویں قطرے پر جانکنی کی سختی اس پر آسان ہو جائے گی۔ سترہویں قطرے پر اس کو طوق زنجیر کے عذاب سے آزادی عطا فرمائے گا۔ اٹھارہویں قطرے پر اس کو ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ انیسویں قطرے پر پل صراط سے گزرنے کے لیے اس کو ایک براق ملے گا جس پر سوار ہو کر چشم زدن میں داخل بہشت ہو جائے گا۔ بیسویں قطرے پر قیامت میں حساب و کتاب کے وقت اس پر رحمت الٰہی نازل ہوگی۔

اکیسویں قطرے پر اس کے چھوٹے بڑے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ بائیسویں قطرے پر اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب کہ تمام لوگ دھوپ میں ہوں گے اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا۔ (تذکرۃ الواعظین بحوالہ حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ کے حضور میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یہ ارشاد فرمایئے کہ قیامت کے روز (کہ بہت طویل ہوگا) کھڑے رہنے کی قوت کس کو ہوگی آپ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان پر اس قدر ہلکا ہو جاوے گا جیسے فرض نماز (میں کھڑا ہونا ہلکا ہوتا ہے) اور ایک روایت ہے میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس دن کی نسبت پوچھا گیا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔

سب سے زیادہ عذاب کس کو ہوگا:

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الْمُصَوِّرُوْنَ (بخاری ومسلم) سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

ذکر کی فضیلت

اے ایمان والو جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے وہاں فرشتے اترتے ہیں جہاں فرشتے ہوتے ہیں وہاں سے شیطان غائب ہوجاتا ہے۔ جہاں شیاطین ہوتے ہیں وہاں فرشتے نہیں ہوتے۔ ذاکرین کے ساتھ ہر وقت اللہ تعالی کے فرشتے رہتے ہیں سب سے اچھا عمل جو اسلام میں ہے وہ نماز ہے اور نماز میں جو عمل اللہ کو پسند ہے وہ سجدہ ہے اور سجدہ کے اندر جو اللہ کی تسبیح کی جاتی ہے وہ تمام تسبیحات کی امام ہے وہ یہ ہے سبحان ربی الاعلی میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو سب سے بڑی شان والا ہے۔ جو بندہ نماز میں یا نماز کے علاوہ یہ تسبیح کرے گا سبحان ربی الاعلی اللہ فرماتا ہے میں اس کو جنت میں ایک باغ عطا کروں گا اللہ فرماتا ہے کہ میں اس تسبیح کرنے والے بندے کو بخش دیا اور جنت کا وارث بنادیا اس تسبیح کرنے والے کی قبر میں حضرت میکائیل علیہ السلام زیارت کروانے کے لیے اس کی قبر میں آئیں گے ہر روز اس کی قبر میں آئیں گے سبحان ربی الاعلی حضرت میکائیل علیہ السلام نے کہا یارسول اللہ جب محشر برپا ہوگا زمین پھٹے گی میکائیل علیہ السلام اس قاری کو اپنے پروں پر بٹھائیں گے اور اپنے قاری کو رب کے حضور پیش کریں گے اور کہیں گے اے اللہ میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما اللہ پاک فرمائے گا اے جبرائیل جس طرح اس کو لے کر آئے ہو اسی طرح اسے جنت میں داخل کردو اور اسے بغیر حساب کے جنت میں داخل کردو۔

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھ کر ستر بار سبحان ربی الاعلی پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد ستر بار پڑھیں اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

اللہ کے ذکر میں چھپے پوشیدہ راز

حدیث میں ہے کہ جس کا مفہوم ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جدا رہنے والے سب سے آگے بڑھ گئے صحابہ کرام نے عرض کی جدا رہنے والے کون ہیں فرمایا اللہ تعالی کے ذکر میں مستغرق رہنے والے لوگ ذکر نے ان کے بوجھ ان سے اتار دیئے۔ پس وہ قیامت کے دن ہلکے پھلکے آئیں گے اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے جب بندہ اللہ تعالی کے ذکر کے لیے اپنے ہونٹ ہلائے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (بخاری) رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیزیں نہ بتاؤں جو تمہارے مالک کی بارگاہ میں سب سے اچھے اور پاکیزہ اعمال ہیں درجات میں بہت بلند ہیں تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں اور اپنے دشمن سے جنگ کے وقت ان کی گردن مارنے سے بہتر ہیں آپ نے فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے (ترمذی) اللہ تعالی کا ذکر کرنا اس کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس کی برکت سے اللہ تعالی کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ معرفت الٰہی کے دروازے کھلتے ہیں۔ ذکر کرنے والے کو اللہ تعالی یاد فرماتا ہے۔ ذکر اللہ تعالی کے عذاب سے نجات دلاتا ہے۔ ذکر الٰہی بندے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہے۔ ذکر کرنے والا قیامت کے دن کی حسرت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ خود بھی سعادت مند ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بیٹھنے والا بھی سعادت سے سرفراز ہوتا ہے۔ کثرت سے ذکر کرنا بدبختی سے امان ہے۔ کثرت سے ذکر کرنے والے بندے کو قیامت کے دن اللہ تعالی کی بارگاہ میں افضل اور ارفع درجہ نصیب ہوگا سکینہ نازل ہونے اور رحمت چھا جانے کا سبب ہے۔ گناہوں اور خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اللہ تعالی کے ذکر کی برکت سے بندے کا نفس شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور شیطان اس سے دور بھاگتا ہے۔ غیبت چغلی جھوٹ اور فحش کلامی سے اس کی زبان محفوظ رہتی ہے۔ ذکر اللہ پر مستعمل کلام بندے کے حق میں مفید ہے۔ ذکر دنیا میں قبر میں اور حشر میں ذکر

کرنے والے کے لیے نور ہوگا یہ دل سے غم اور حزن کو زائل کر دیتا ہے۔ دل کے لیے فرحت اور سرور کا باعث ہے۔ دل کی حیات کا سبب ہے دل اور بدن کو مضبوط کرتا ہے۔ چہرے اور دل کو منور کرتا ہے۔ دل اور روح کی غذا ہے دل کا زنگ دور کرتا ہے۔ دل کی سختی ختم کرتا ہے۔ بیمار دلوں کے لیے شفا ہے۔ ذکر کرنے والا زندہ کی طرح ہے اور ذکر نہ کرنے والے مردہ کی طرح ہے۔ ذکر آسان اور افضل عبادت ہے۔ ذکر کرنے سے اللہ تعالی کی اطاعت پر مدد ملتی ہے۔ مشکلات آسان ہوتی اور تنگیاں دور ہوتی ہیں۔ فرشتے ذکر کرنے والے کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ذکر کی مجلسیں فرشتوں کی مجلسیں ہیں۔ بندوں کے دلوں سے مخلوق کا خوف نکال دیتا ہے۔ ذکر کرنا رزق ملنے کا سبب ہے۔ کثرت سے ذکر کرنا فلاح و کامیابی کا سبب ہے۔ ہمیشہ ذکر کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ ذکر کے حلقے دنیا میں جنت کے باغات ہیں۔ میرے بندو! تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا احسان مانو اور ناشکری نہ کرو۔ اور یقین کرو کہ اللہ کا ذکر ہر چیز سے بزرگ تر ہے۔ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ جو لوگ ایمان لائے اور جن کے دل میں یاد خدا سے آرام پاتے ہیں اور سن رکھو کہ یاد خدا سے دل آرام پاتے ہیں۔ کسی مجلس میں لوگ بیٹھیں اور ذکر الٰہی نہ کریں اور اپنے نبی ﷺ پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس ان کے لیے خسارے کا سبب بنے گی اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے یا چاہے تو ان کی مغفرت فرما دے۔ (ترمذی) رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان سے زیادہ قریب ہوں جو وہ مجھ سے رکھتا ہے اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرے تو میں اپنے قرب میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ کسی اجتماع میں میرا ذکر کرے تو میں اسے افضل اجتماع میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ (بخاری) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا فرشتے راستوں میں ذکر الٰہی کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں اور جب وہ ان کو پا جاتے ہیں تو ایک دوسرے کو آواز

دیتے ہیں کہ آؤ تمہارا مطلوب مل گیا ہے پھر وہ فرشتے اللہ پاک کا ذکر کرنے والوں کو آسمان دنیا اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔

پل صراط کیا ہے

قیامت والے دن ہر انسان کو حکم ہوگا کہ پل صراط پار کرے رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا پل صراط کی لمبائی تیس ہزار سال کی راہ کے برابر ہے اور وہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ اس پل سے گزرنا عقل میں نہیں آتا آپ نے فرمایا صراط حق ہے یہ ایک پل ہے جو کہ جہنم کے اوپر ہوگا اور جنت میں جانے کا یہی راستہ ہے سب انسانوں کو اس پل پر چلنا ہوگا۔ کافر اس پل پر نہ چل سکے گا، اور جہنم میں گر جائے گا۔ مسلمان اس پل کو پار کر جائیں گے۔ بعض اتنی جلدی پار کریں گے جیسے بجلی چمکتی ہے ابھی ادھر تھے ابھی اُدھر پہنچ گئے بعض تیز ہوا کی طرح بعض تیز رفتار گھوڑے کی طرح بعض دھیرے دھیرے بعض گرتے پڑتے بعض کانپتے اور لنگڑاتے ہوئے جتنا جس کا اچھا عمل ہوگا اتنی ہی جلد وہ اس پل صراط کو عبور کر جائے گا۔ عرض کیا گیا اس سے گزرنا عقل میں نہیں آتا کہ کیسے اس پل کو پار کریں گے فرمایا جو شخص شب و روز بارہ رکعت سنت نماز ہمیشہ پڑھے گا اللہ تعالی اس کے لیے پل صراط سے گزرنا آسان فرمادے گا۔ خلاصۃ الاخبار میں ہے جس نے فرائض پر بارہ رکعت سنت کا اضافہ فرمایا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب میں حاضر ہوئے اور اللہ تعالی کی طرف سے بشارت دی کہ جو بندہ ان سنتوں کو ہمیشہ ادا کرتا رہے گا اس کے لیے میں جنت لازم اور دوزخ حرام کردوں گا فرمایا جو بندہ ان سنتوں کو ہمیشہ ادا کرتا رہے گا اس کے لیے میں جنت لازم اور دوزخ حرام کردوں گا فرمیا جو بندہ ان سنتوں کو چھوڑے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت سے محروم رہے گا اور جس نے ان بارہ سنتوں پر ہمیشگی اختیار کی اسے اللہ تعالی ہر

ایک رکعت کے عوض روئے زمین کی مثال سات گنا زیادہ شہر عطا فرمائے گا اور ہر ایک شہر میں ستر ہزار محل ہوں گے اور ہر محل میں ستر ہزار تخت ہوں گے اور ہر ایک تخت پر بارہ بارہ حورعیں ہوں گی نیز اللہ تعالی اس کی دعا کو شرف قبولیت عطا فرمائے گا۔ نیز وہ میری شفاعت سے بہرہ مند ہوگا سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص دو رکعت نماز نفل ادا کرے گا اللہ تعالی اسے جہنم سے چالیس سال کی مسافت پر دور رکھے گا۔(ترمذی) جس کے نوافل زیادہ ہوں گے اس کے نیک اعمال میں بھی زیادہ ہوں گے اس سے برائی کم ہوگی اس کے مراتب بلند کئے جائیں گے۔ جس نے نماز چاشت اس طرح ادا کی سورت فاتحہ ایک بار آیت الکرسی ایک بار اور سورت اخلاص تین بار پڑھے تو اللہ تعالی اس کے اعزاز کے لیے تیس ہزار فرشتوں کو بھیجے گا وہ اس کے نامہ اعمال میں سورج غروب ہونے تک اس کے نیک کاموں کا ثواب لکھتے رہیں گے اگر وہ اس روز فوت ہوگیا تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہوگا۔(رواہ المالک)

دل کو نورانی بنائیں

جو شخص سوتے وقت دل پر دایاں ہاتھ رکھ کر اللہ تعالی اسم مبارک یا باعث یا نور گیارہ بار پڑھے گا ان شاء اللہ دل کی تمام بیماریوں، سانس کی بیماریوں سینے کے تمام امراض کا خاتمہ ہوگا دل نورانی ہوگا مستقل مزاجی سے ذکر، تلاوت، نماز اور تہجد کی توفیق ہوگی عبادت اور ولایت کے راستے اس پر آسان ہوں گے۔ یادداشت بہتر ہوگی، امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی کشف اور دل کی آنکھیں کھل جائیں گی اللہ پاک آپ کی گناہوں سے حفاظت فرمائے گا۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی روزانہ ایک سو بار (یا باری) پڑھے گا۔ تو اللہ تعالی اس کی قبر کو مثل جنت بنادے گا۔(بکھرے موتی)

موت کے وقت کی حالت

جب مومن کے مرنے کا وقت آتا ہے تو ملک الموت پانچ سو فرشتوں کے ساتھ اس مومن کے پاس آتے ہیں۔ ان کے ساتھ جنت کے کفن ہوتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ریحان کے گلدستے ہوتے ہیں ان میں ہر ایک میں بیس بیس رنگ ہوتے ہیں اور ہر رنگ میں نئی نئی خوشبو ہوتی ہے ہر ایک میں سفید ریشمی رومال میں مہکتا ہوا مشک ہوتا ہے ملک الموت اس کے سرہانے بیٹھتے ہیں اور فرشتے اس کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور اس کے جسم کے ہر حصے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں اور یہ مشک والا رومال اس کی تھوڑی کے نیچے رکھتے ہیں جنت کا دروازہ اس کی نگاہوں کے سامنے کھول دیتے ہیں اس کے دل کو جنت کی نئی نئی چیزوں سے بہلایا جاتا ہے۔ کبھی اس کی حورعیں اس کے سامنے کر دی جاتی ہیں کبھی جنت کے پھل لباس اس کے سامنے کر دیئے جاتے ہیں ان سب مناظر کو دیکھ کر اس کی روح بدن میں پھڑکنے لگتی ہے۔ ملک الموت اس سے کہتا ہے چل ایسی بیریوں کی طرف جن میں کانٹے نہیں اور ایسے سائے کی طرف جو نہایت گہرا اور وسیع ہے اور پانی بہہ رہا ہے ملک الموت اس سے ایسی نرمی سے بات کرتا ہے جیسے ماں اپنے بچے سے بات کرتی ہے کیوں کہ اس کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ روح اللہ کے ہاں مقرب ہے وہ اس روح کے ساتھ لطف سے پیش آتا ہے تا کہ اللہ تعالی اس فرشتے سے خوش ہوں اور وہ روح بدن میں سے ایسی سہولت کے ساتھ نکلتی ہے جیسا کہ آٹے میں سے بال نکل آتا ہے جب روح نکلتی ہے تو سب فرشتے اس کو سلام کرتے ہیں اور جنت مین داخل ہونے کی بشارت دیتے ہیں۔ جب وہ روح بدن سے جدا ہوتی ہے تو وہ بدن سے کہتی ہے اللہ تعالی تجھے جزائے خیر دے تو اللہ تعالی کی بندگی اور اطاعت میں جلدی کرنے والا اور اس کی نافرمانی میں سستی کرنے والا تھا تجھے آج کا دن مبارک ہو تو نے خود بھی عذاب سے نجات پائی اور مجھے بھی عذاب سے نجات دی۔

آخری گزارش

میں تمام علماء کرام کے بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے یہ

احادیث عوام تک پہنچائیں اور آج ساری دنیا کے مسلمان اللہ پاک کے کلام سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ وہ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور امت محمد ﷺ کے گناہوں کو معاف فرمائے اور ان احادیث پر عمل کرنے والوں کو جنت الفردوس میں عالی شان مقام عطا فرمائے۔ میں اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے حضرات سے التجا کرتا ہوں کہ وہ دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں ہر ایک رکعت میں ایک بار سورت فاتحہ اور تین بار سورت اخلاص پڑھیں اور اللہ تعالی سے یہ دعا کریں کہ یا اللہ اس نماز کا ثواب تمام مومن مرد عورتیں اور بچوں کو جو کہ پیدا اور فوت ہوں گے حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر قیامت تک اس نماز کا ثواب پہنچا دیں۔

طالب دعا صدیق الرحمٰن

۲۵/مارچ ۲۰۲۳ء

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْماً کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ